21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 13 مئی 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بروز جمعتہ المبارک 12فروری 2016اور بروز پیر 4اپریل 2016کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

جی او آر-III شادمان لاہور میں منشیات کی خرید وفروخت و دیگر مسائل کی تفصیلات

*2681: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جی او آر III شادمان لاہور میں انٹری کے لئے گیٹ نمبر 2اور گیٹ نمبر 7 مقرر ہیں، دونوں گیٹس پر پولیس چوکیاں بھی قائم ہیں، گیٹ نمبر 7 سے ہر انٹر ہونے والے کی باقاعدہ چیکنگ کی جاتی ہے لیکن گیٹ نمبر 3 پر کوئی چیکنگ نہیں کی جاتی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب وہاں کے الاٹیوں سے زیادہ تعداد سرونٹ کوارٹرز میں رہنے والوں کی ہے، سرونٹ کوارٹرز میں رہائشی لوگوں نے کوارٹرز آگے کرائے پر دیئے ہوئے ہیں نیز رکشوں اور ریڑھیوں کے سٹینڈ بنے ہوئے ہیں اور ساری رات ان کی آمد ورفت جاری رہتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جی او آر III کے سرونٹ کوارٹرز میں رہائشی تین چار گروپس نے ساری سڑکوں، فٹ پاتھوں اور خصوصی طور پر گیٹ نمبر 3 سے لے کر مسجد تک رات 3 بجے قبضہ کیا ہوتا ہے، نہ صرف نشہ کرتے ہیں بلکہ کھلے عام نشہ آور اشیاء بیچتے ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ لوگوں کے نشہ کرنے اور اس کی خرید وفروخت کے لئے جی او آر 111 شادمان لاہور ایک نہایت ہی محفوظ ایریا ہے اور روزانہ باہر سے لوگ یہاں آکر نشہ خریدتے ہیں اور یہیں بیٹھ کر کرتے بھی ہیں۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ لوگ وارداتیں کرتے ہیں یہاں آکر چھپ جاتے ہیں اور انہیں پروٹیکشن مل جاتی ہے متعدد مرتبہ ان سے اسلحہ بھی برآمد کیا گیا ہے۔

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر ان اوباشوں کو کوئی الاٹی روکنے کی کوشش کرتا ہے تو یہ لڑائی کرتے ہیں اور متعدد بار اس سلسلے میں ایف آئی آر بھی رجسٹرڈ ہوئی ہیں۔

(ز) کیایہ بھی درست ہے کہ جی اوآر III کے رہائشیوں کی متعدد بار چوریاں ہو چکی ہیں حتی کہ ان کی گاڑیاں بھی چرائی جاچکی ہیں۔

(ح) کیایہ بھی درست ہے کہ جی اوآر III کے رہائشیوں نے متعدد بار تمام حالات سے متعلقہ اتھارٹیز مع ایڈیشنل چیف سیکرٹری کو زبانی اور تحریری طور پر بھی آگاہ کیا لیکن آج تک ان کی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔

(ط) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا متعلقہ محکمہ ان مسائل کو حل کرکے جی اوآر III کے رہائشیوں کی پریشانی دور کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) درست نہ ہے۔ جی اوآر III شادمان لاہور میں انٹری کے لیے گیٹ نمبر 3 اور گیٹ نمبر 8 مقرر ہیں دونوں گیٹس پر پولیس کی چوکیاں قائم ہیں دونوں گیٹس پر انٹر ہونے والوں کی باقاعدہ چیکنگ کی جاتی ہے مزید یہ کہ BOF-18 تا BOF-41 جو کہ علیٰحدہ فلیٹس ہیں ان کے لئے علیٰحدہ گیٹ ہے اور وہ کھلا رہتا ہے اس طرح BOF-50 تا BOF-60 علیٰحدہ فلیٹس ہیں اور ان کے لئے بھی علیٰحدہ گیٹ ہے جو کہ کھلا رہتا ہے تاہم پروٹوکول کا عملہ وقتاً فوقتاً مذکورہ بالا گیٹس کی چیکنگ کے لئے گشت کرتا رہتا ہے

(ب) درست نہ ہے جی اوآر III شادمان لاہور میں سرونٹ کوارٹرز میں رہنے والے ملازم الاٹیوں کی اجازت سے وہاں رہ رہے ہیں اور اسٹیٹ آفس کے علم کے مطابق کوئی سرونٹ کوارٹر کرایہ پر نہ دیا گیا ہے۔ محکمہ ہذا کی جانب سے اکثر و بیشتر چیکنگ بھی کی جاتی ہے نیز وہاں پر ریڑھیوں اور رکشوں کا کوئی اڈہ نہ ہے تاہم چند سرونٹ جو کہ الاٹیوں کے ساتھ Attach ہیں اور ان کے پاس رکشہ ہیں جو فارغ وقت میں چلاتے ہیں۔

(ج) درست نہ ہے۔ جی او آر III شادمان لاہور میں کسی سرونٹ کو فٹ پاتھ پر قابض ہونے کی اجازت قطعاً نہ ہے اور نہ ہی وہاں پر کسی قسم کا نشہ کیا جاتا ہے کیونکہ گیٹ نمبر 3 پر پولیس چوکی بھی ہے اور پروٹوکول کا عملہ بھی موجود رہتا ہے۔

(د) درست نہ ہے کیونکہ جی او آر III شادمان لاہور کے دونوں انٹری گیٹس پر پولیس اور پروٹوکول کا عملہ ہر وقت ڈیوٹی پر موجود رہتا ہے لہذا وہاں پر نشہ آور اشیاء کی خرید و فروخت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔

(ہ) درست نہ ہے کیونکہ جی او آر III میں داخل ہونے والے ہر شخص کی باقاعدہ تلاشی لی جاتی ہے اس لئے کسی مجرم کا وہاں چھپنے کا امکان نہیں۔

(و) ریکارڈ کے مطابق کسی قسم کی ایف آئی آر کی اطلاع نہیں دی گئی۔

(ز) جی او آر III شادمان لاہور میں چوری خارج از امکان نہیں تاہم کسی الاٹی کی جانب سے ایسی شکایت موصول نہ ہوئی ہے اگر کوئی ایسا کیس رپورٹ ہوا تو حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ح) درست نہ ہے۔ جی او آر III شادمان لاہور کے رہائشیوں کی جانب سے کوئی تحریری شکایت موصول نہ ہوئی اگر ہوتی ہے تو ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ط) جزو ہائے بالا کے سوالات کے جوابات تحریر کئے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2015)

بروز جمعتہ المبارک 12 فروری 2016 اور بروز پیر 4 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>صوبہ میں ڈی ایس پیز کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کی تفصیلات</u>

*2821: <u>جناب احسن ریاض فتیانہ</u>: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں ڈی ایس پی کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کتنی پُر اور کتنی خالی ہیں؟

(ب) ان خالی اسامیوں کو پُر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) حکومت کب تک ان کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)

برانچ	منظور شدہ اسامیاں	موجودہ نفری	خالی اسامیاں
DSPsجنرل ایگزیکٹو برانچ	537	358	179
DSPsٹریفک برانچ	67	36	31
DSPsلیگل برانچ	130	80	50
DSPsٹیلی برانچ	08	06	02
DSPsایم ٹی برانچ	01	01	00
DSPsفنگر پرنٹ بیورو	01	00	01
ٹوٹل	744	481	263

(ب)ان خالی اسامیوں کو پُر نہ کرنے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:۔

DSPsجنرل ایگزیکٹو برانچ	2008میں انسپکٹرز (جنرل ایگزیکٹو برانچ) کی سنیارٹی لسٹ جاری کی گئی تھی جس کو رینکر انسپکٹرز اور ڈائریکٹ انسپکٹرز نے مختلف عدالتوں میں چیلنج کیا عدالت عالیہ اور عدالت عظمیٰ کے احکامات کی روشنی میں 2011، 2012اور 2013کو عارضی سنیارٹی لسٹیں جاری کی گئی تھیں جن کو بھی عدالتوں میں چیلنج کیا گیا۔ مختلف اوقات میں عدالتوں نے انسپکٹر سے DSPکی ترقی کے خلاف stay ordersجاری کئے جن کی وجہ سے 2010کے بعد انسپکٹر سے DSPکے عہدہ پر ترقی نہ ہو سکی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے سول اپیل نمبر 840/2012 میں حکم دیا ہے کہ عارضی سنیارٹی لسٹ پر اعتراضات کو سن کر ایک ماہ کے اندر فائنل سنیارٹی لسٹ جاری کی جائے، جس کے لیے ایڈیشنل آئی جی پنجاب کی سربراہی میں

	کمیٹی بنادی گئی ہے جو کہ اعتراضات کو سن کر فائنل سنیارٹی لسٹ جاری کرے گی اس کے بعد سینئر انسپکٹرز کو قانون کے مطابق DSP کے عہدہ پر ترقی دی جائے گی۔
DSPs ٹریفک برانچ	اس وقت انسپکٹرز ٹریفک سارجنٹ کی موجودہ نفری NIL ہے۔

(ج) <u>جنرل ایگزیکٹو برانچ</u>

2008 میں انسپکٹرز (جنرل ایگزیکٹو برانچ) کی سنیارٹی لسٹ جاری کی گئی تھی جس کو رینکر انسپکٹرز اور ڈائریکٹ انسپکٹرز نے مختلف عدالتوں میں چیلنج کیا عدالت عالیہ اور عدالت عظمیٰ کے احکامات کی روشنی میں 2011، 2012 اور 2013 کو عارضی سنیارٹی لسٹیں جاری کی گئی تھیں جن کو بھی عدالتوں میں چیلنج کیا گیا۔ مختلف اوقات میں عدالتوں نے انسپکٹر سے ڈی ایس پی کی ترقی کے خلاف حکم امتناعی جاری کئے جن کی وجہ سے 2010 کے بعد انسپکٹر سے ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی نہ ہو سکی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے سول اپیل نمبر 2012/840 میں حکم دیا ہے کہ عارضی سنیارٹی لسٹ پر اعتراضات کو سن کر ایک ماہ کے اندر فائنل سنیارٹی لسٹ جاری کی جائے۔ جس کے لئے ایڈیشنل آئی جی پنجاب کی سربراہی میں کمیٹی بنائی گئی جس نے اعتراضات کو سن کر مورخہ 24-03-2014 کو فائنل (پارٹ ون) سنیارٹی لسٹ جاری کی۔ اس وقت DSP کی 193 اسامیاں خالی تھیں جن کو پر کرنے کے لئے محکمانہ پروموشن کمیٹی نے مورخہ 31-03-2014 کو 131 انسپکٹرز اور مورخہ 12-06-2014 کو 46 انسپکٹرز کو قانون کے مطابق ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی دی ہے بقایا اسامیاں مختلف وجوہات کی بناء پر نظر انداز ہونے والے افسران کے لئے رکھی گئی ہیں موزوں افسران کو ترقی کے لئے محکمانہ پروموشن کمیٹی دوبارہ زیر غور لائے گی۔

<u>لیگل برانچ</u>

مورخہ 17-12-2013 کو ایک انسپکٹر لیگل کو ڈی ایس پی لیگل کے عہدہ پر ترقی دی گئی ہے۔ لیگل انسپکٹرز کی سنیارٹی لسٹ کے مطابق 2 انسپکٹرز کی بطور DSP ترقی ہونا باقی ہے۔ ایک انسپکٹر کو سپر سیڈ اور ایک انسپکٹر کو ریکارڈ مکمل نہ ہونے کی وجہ سے مورخہ 17-12-2013 کو نظر انداز

کیا تھا ان کا ریکارڈ مکمل کیا جا رہا ہے۔ محکمانہ پروموشن کمیٹی قانون کے مطابق ان افسران کو ترقی کے لئے دوبارہ زیر غور لائے گی۔

ٹریفک برانچ

اس وقت انسپکٹرز سارجنٹ کی نفری نہ ہے۔ لہذا ڈی ایس پی ٹریفک کی اسامی پر ترقی کے لئے کوئی امیدوار نہ ہے۔

ٹیلی کمیونیکیشن برانچ

مورخہ 17-12-2013 کو پانچ انسپکٹرز ٹیلی کمیونیکیشن برانچ کو ڈی ایس پیز ٹیلی کے عہدہ پر ترقی دی گئی ہے۔ اس وقت صرف 2 انسپکٹرز ٹیلی سنیارٹی لسٹ پر موجود ہیں لیکن ترقی کے لئے بنائے گئے قوانین اور معیار پر پورا نہیں اترتے۔ جیسے ہی یہ افسران قانونی معیار پورا کریں گے ان کا کیس ترقی کے لئے زیر غور لایا جائے گا۔

فنگر پرنٹ بیورو

انسپکٹر (فنگر پرنٹ بیورو) نے DSP کی ترقی کے لیے لازمی ٹریننگ کورس نہ کیا ہے۔ کورس کرنے کے بعد DSP کے عہدہ پر اس کی ترقی کے لئے اس کا نام زیر غور لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2014)

بروز پیر 4 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ میں انسپکٹرز کی خالی اسامیاں و ترقیوں کی تفصیلات

*2822: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں پروموشن کوٹہ برائے انسپکٹر سے ڈی ایس پی کی کتنی پوسٹیں مختص ہیں؟

(ب) اس وقت پروموٹی ڈی ایس پی کی تعداد صوبہ میں کتنی ہے؟

(ج) انسپکٹر سے بطور ڈی ایس پی پروموشن کوٹہ کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(د) آخری دفعہ کتنے انسپکٹرز کو بطور ڈی ایس پی ترقی دی گئی؟

(ہ) اس وقت کتنے انسپکٹرز کی بطور ڈی ایس پی ترقی کب سے ڈیو (Due) ہے؟

(و)خالی اسامیوں کے باوجود ان انسپکٹرز کو جن کی پروموشن ڈیو Due ہے ان کو ترقی نہ دینے کی وجوہات کیا ہیں اور اس کے ذمہ داران کون کون سے سرکاری ملازم ہیں؟

(ز)کیا حکومت جن انسپکٹرز کی ترقی ڈیو (Due) ہے ان کو جلد از جلد ترقی دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ح)اس وقت کتنے انسپکٹرز صوبہ میں کام کر رہے ہیں، ان کی سنیارٹی لسٹ فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تفصیل درج ذیل ہے۔

نام برانچ	منظور شدہ اسامیاں
DSPs جنرل ایگزیکٹو برانچ	538
DSPs ٹریفک برانچ	67
DSPs لیگل برانچ	130
DSPs ٹیلی برانچ	08
DSPs ایم ٹی برانچ	01
DSPs فنگر پرنٹ بیورو	01
ٹوٹل	745

(ب) تفصیل درج ذیل ہے۔

نام برانچ	موجودہ نفری
DSPs جنرل ایگزیکٹو برانچ	468
DSPs ٹریفک برانچ	35
DSPs لیگل برانچ	80
DSPs ٹیلی برانچ	06

DSPsایم ٹی برانچ	01
DSPsفنگر پرنٹ بیورو	00
ٹوٹل	590

(ج) مورخہ 2010-01-12 کو محکمانہ پروموشن کمیٹی نے 108 انسپکٹرز کو ڈی ایس پیز کے عہدہ پر ترقی دی گئی جس کے بعد مختلف اوقات میں عدالتوں نے انسپکٹر سے ڈی ایس پی کی ترقی کے خلاف حکم امتناعی جاری کئے جن کی وجہ سے 2010 کے بعد انسپکٹر سے ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی نہ ہوسکی ہے۔ مورخہ 2014-03-31 کو محکمانہ پروموشن کمیٹی نے 131 انسپکٹر کو ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی دی ہے۔ اب بوجہ پروموشن بعہدہ ایس پی، ریٹائرمنٹ، برخاستگی برائے ملازمت اور اموات وغیرہ ڈی ایس پی کی مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

نام برانچ	موجودہ نفری
DSPsجنرل ایگزیکٹو برانچ	70
DSPsٹریفک برانچ	32
DSPsلیگل برانچ	50
DSPsٹیلی برانچ	02
DSPsایم ٹی برانچ	00
DSPsفنگر پرنٹ بیورو	01
ٹوٹل	155

(د) آخری دفعہ مورخہ 2014-03-31 کو محکمانہ پروموشن کمیٹی نے 131 انسپکٹر (جنرل ایگزیکٹو برانچ) کو قانون کے مطابق ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی دی ہے۔

(ہ) مندرجہ ذیل اسامیوں پر انسپکٹر سے ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی ہونیوالی ہے۔

نام برانچ	موجودہ نفری
DSPsجنرل ایگزیکٹو برانچ	70
DSPsٹریفک برانچ	32
DSPsلیگل برانچ	50
DSPsٹیلی برانچ	02
DSPsایم ٹی برانچ	00
DSPsفنگر پرنٹ بیورو	01
ٹوٹل	155

(و)ان خالی اسامیوں کو پر نہ کرنے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:۔

DSPsجنرل ایگزیکٹو برانچ

2008میں انسپکٹرز(جنرل ایگزیکٹو برانچ) کی سنیارٹی لسٹ جاری کی گئی تھی جس کو رینکرز اور ڈائریکٹ انسپکٹرز نے مختلف عدالتوں میں چیلنج کیا عدالت عالیہ اور عدالت عظمیٰ کے احکامات کی روشنی میں2011،2012اور2013کو عارضی سنیارٹی لسٹیں جاری کی گئی تھیں جن کو بھی عدالتوں میں چیلنج کیا گیا۔ مختلف اوقات میں عدالتوں نے انسپکٹر سے ڈی ایس پی کی ترقی کے خلاف حکم امتناعی جاری کئے جن کی وجہ سے2010کے بعد انسپکٹر سے ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی نہ ہو سکی۔ عدالت عظمیٰ نے سول اپیل نمبر2012/840میں حکم دیا ہے کہ عارضی سنیارٹی لسٹ پر اعتراضات کو سن کر ایک ماہ کے اندر فائنل سنیارٹی لسٹ جاری کی جائے، جس کے لیے ایڈیشنل آئی جی پنجاب کی سربراہی میں کمیٹی بنائی گئی جس نے اعتراضات کو سن کر مورخہ 2014۔03۔24کو فائنل(پارٹ ون) سنیارٹی لسٹ جاری کی گئی تھی۔اس کے بعد مورخہ 2014-03-31کو131انسپکٹرز کو قانون کے مطابق ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی دی گئی۔ لہذا اس تاخیر میں کوئی بھی سرکاری ملازم ذمہ دار نہیں ہے۔

DSPs ٹریفک برانچ

اس وقت انسپکٹر ٹریفک سارجنٹ کی نفری نہ ہے۔ لہذا ڈی ایس پی ٹریفک کی اسامی پر ترقی کے لئے کوئی امیدوار نہ ہے۔

DSPs لیگل برانچ

مورخہ 2013-12-17 کو ایک انسپکٹر لیگل کو ڈی ایس پی لیگل کے عہدہ پر ترقی دی گئی اس وقت صرف 2 انسپکٹر ز لیگل ترقی کے لیے دستیاب ہیں جن کو 2013-12-17 کو ترقی کے لئے محکمانہ پروموشن کمیٹی زیر غور لائی، جن میں سے ایک انسپکٹر کو سپر سیڈ اور ایک انسپکٹر کو ریکارڈ مکمل نہ ہونے کی وجہ سے ڈیفر کیا گیا جو کہ ترقیاب نہ ہو سکے دوبارہ ریکارڈ مکمل کیا جا رہا ہے جلد ہی ان کی ترقی کر دی جائے گی۔

DSPs ٹیلی برانچ

مورخہ 2013-12-17 کو پانچ انسپکٹر ز ٹیلی کو ڈی ایس پیز ٹیلی کے عہدہ پر ترقی دی گئی ہے۔ اس وقت صرف 2 انسپکٹر ز ٹیلی سنیارٹی لسٹ پر موجود ہیں لیکن ترقی کے معیار پر پورا نہیں اترتے۔

DSPs فنگر پرنٹ بیورو

اس وقت کل 3 انسپکٹر (فنگر پرنٹ بیورو) موجود ہیں لیکن کسی نے بھی ڈی ایس پی کی ترقی کے لیے لازمی ٹریننگ کورس نہ کیا ہے یا ان کا بطور 7 سال عرصہ بطور انسپکٹر پورا نہ ہوا ہے۔

(ز) 2014 میں انسپکٹر ز (جنرل ایگزیکٹو برانچ) کی سنیارٹی لسٹ جاری کی گئی تھی۔ اس کے بعد مورخہ 2014-03-31 کو 131 انسپکٹر ز کو قانون کے مطابق ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی دی گئی ہے۔ اس کے بعد 20 انسپکٹر ز جو کہ مورخہ 2014-03-31 کو سپر سیڈ ہو گئے تھے انہوں نے ہائی کورٹ میں رٹیں فائل کی تھیں۔ عدالت عالیہ نے حکم دیا ہے کہ ان کو دوبارہ زیر غور لایا جائے۔ پولیس ڈیپارٹمنٹ نے بذریعہ ریگولیشن ونگ (S&GAD) محکمہ قانون سے رہنمائی کے لئے درخواست کی ہے جیسے ہی محکمہ قانون کی طرف سے رہنمائی ملتی ہے انسپکٹر سے ڈی ایس پی کے عہدہ کی ترقی کا کیس کمیٹی کے سامنے رکھ دیا جائے گا۔

(ح)اس وقت صوبہ میں کل 2291 انسپکٹرز کام کر رہے ہیں جن میں سے 679 انسپکٹرز کی سنیارٹی لسٹ (پارٹ ون) جاری کر دی گئی ہے جو ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے بقایا انسپکٹرز کی سنیارٹی لسٹ تیار کی جا رہی ہے جو کہ جلد ہی تیار کر کے جاری کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

بروز پیر 4 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ بھر میں پٹرولنگ پولیس کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4152: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں کل کتنی پٹرولنگ پولیس کی چیک پوسٹ ہیں؟

(ب) پٹرولنگ پولیس کی صوبہ میں کل کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور اس وقت گریڈ وائز کتنی خالی ہیں؟

(ج) خالی اسامیاں حکومت کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) حکومت پنجاب کے پاس پٹرولنگ پولیس کے بھرتی ہونے والے کتنے افراد کو بیک وقت ٹریننگ دینے کا انتظام ہے؟

(ہ) اس وقت پٹرولنگ پولیس پنجاب کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں کتنی ناکارہ اور کتنی چالو حالت میں ہیں؟

(تاریخ وصولی 08 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 13 مئی 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب ہائی وے پٹرول کے قیام کے وقت پنجاب میں 522 پٹرولنگ پوسٹیں بنانے کی منظوری دی گئی۔ اس وقت 340 پٹرولنگ پوسٹیں مکمل آپریشنل ہو چکی ہیں اور 06 پٹرولنگ پوسٹیں زیر تعمیر ہیں جبکہ 176 پٹرولنگ پوسٹوں کے فنڈز ریلیز نہ کیے گئے ہیں جو کہ پینڈنگ ہیں۔

(ب) پنجاب ہائی وے پٹرول کے قیام کے وقت صوبہ پنجاب میں 450 پٹرولنگ پوسٹوں کے لیے اسامیوں کی منظوری دی گئی جن کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

عہدہ	منظور شدہ اسامیاں	تعینات	خالی اسامیاں
ایڈیشنل آئی جی	01	01	–
ڈپٹی انسپکٹر جنرل	01	01	–
سپرنٹنڈنٹ آف پولیس	09	09	۔
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس	39	33	06
سب انسپکٹر	500	394	106
اسسٹنٹ سب انسپکٹر	1001	647	354
ہیڈ کانسٹیبل	1569	1029	540
کانسٹیبل	9145	6660	2485
ڈرائیور کانسٹیبل	1000	756	244

(ج) پنجاب ہائی وے پٹرول کے قیام کے وقت 522 پٹرولنگ پوسٹیں تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا گیا۔ ابتدائی طور پر 450 پٹرولنگ پوسٹوں کی تعمیر کی منظوری دی گئی اور اسی لحاظ سے اسامیوں کی بھی منظوری دی گئی بعد ازاں مزید 72 پٹرولنگ پوسٹوں کی تعمیر کی منظوری دی گئی لیکن ان 72 پٹرولنگ پوسٹوں کی نفری کی منظوری بعد از تعمیر حکومت کی طرف سے دی جائے گی۔ اس وقت 340 پٹرولنگ پوسٹیں مکمل طور پر آپریشنل ہو چکی ہیں اور اس تناسب سے فی الوقت کمی نفری نہ ہے۔ باقی ماندہ 182 پٹرولنگ پوسٹیں جب تعمیر ہو جائیں گی تو ضرورت کے مطابق مزید نفری کی بھرتی سمری حکومت کو بجھوائی جائے گی۔

(د) پنجاب ہائی وے پٹرول، پنجاب پولیس کے ایک فعال یونٹ کے طور پر کام کر رہا ہے۔ پنجاب ہائی وے پٹرول کے پاس نئے بھرتی ہونے والے بھرتی شدہ ملازمان کو ٹریننگ دینے کے لئے اپنا کوئی ٹریننگ سنٹر نہیں ہے۔ جناب آئی جی پنجاب کی طرف سے پنجاب ہائی وے پٹرول کو ٹریننگ کے لئے

سیٹیں الاٹ کی جاتی ہیں اور الاٹ شدہ سیٹوں کے مطابق ملازمان کو ٹریننگ پر بھیج دیا جاتا ہے جن کی ٹریننگ پنجاب پولیس کے مختلف ٹریننگ سنٹرز میں کروائی جاتی ہے۔

(ہ) پنجاب ہائی وے پٹرول کے پاس اس وقت کل 498 گاڑیاں موجود ہیں۔ 400 پٹرولنگ گاڑیاں اپنی مقررہ میعاد 2.5 لاکھ کلومیٹر سے کئی گنا زائد چل کر مصروف عمل ہیں۔ اس وقت 319 پٹرولنگ گاڑیاں خستہ حالت کی ہو چکی ہیں جن کی تبدیلی (Replacement) ضروری ہے اور ہر سال 55 گاڑیاں درکار ہوتی ہیں تاکہ مرحلہ وار پرانی گاڑیوں کی تبدیلی (Replacement) ہوتی رہے کیونکہ پنجاب ہائی وے پٹرول کی گاڑیاں مسلسل پٹرولنگ کی وجہ سے 33 ماہ میں اپنی مقرر کردہ میعاد پوری کر لیتی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2014)</u>

بروز پیر 4 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>ضلع سرگودھا میں پولیس اسٹیشن سے متعلقہ تفصیلات</u>

*4270: <u>چودھری عامر سلطان چیمہ</u>: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں پولیس اسٹیشنز کی تعداد کیا ہے اور ان میں کتنے اہلکار تعینات ہیں تحصیل وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مذکورہ بالا تھانوں میں تعینات سب انسپکٹروں / انسپکٹروں کے نام کیا ہیں اور کیا ان تھانوں میں ایسے انسپکٹر یا سب انسپکٹر بھی شامل ہیں جو اسی ضلع سے تعلق رکھتے ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع سرگودھا میں کل 27 تھانہ جات ہیں۔ تھانوں میں موجود نفری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ بالا تھانوں میں تعینات انسپکٹر، سب انسپکٹر کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2014)

صوبہ میں ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کا طریق کار و دیگر تفصیلات

*2505:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کا کیا طریقہ کار ہے، ڈرائیونگ کی تربیت کے لیے سرکاری اور نجی سطح پر کہاں کہاں ادارے ہیں اس میں کیا نصاب اور تربیت فراہم کی جاتی ہے ایمبولینس کی ڈرائیونگ اور کیمیکل / خطرناک مٹیریل کو ٹرانسپورٹ کرنے والے ڈرائیورز کے لئے کیا خصوصی تربیت کا انتظام ہے؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کے ہر ضلع میں کثرت کے ساتھ عملہ بھاری رشوت لے کر ڈرائیونگ کا ٹیسٹ لئے بغیر لائسنس جاری کرتا ہے، اس کے سدباب کا کیا انتظام ہے؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹریفک پولیس رشوت / منتھلی لے کر باقاعدہ رسید دیتی ہے جس کی وجہ سے دیگر اہلکار ٹریفک رولز کی خلاف ورزی / اوورلوڈنگ وغیرہ پر کوئی قانونی کارروائی نہیں کرتے؟

(د)کیا حکومت پنجاب نادرا کے تعاون سے ڈرائیونگ لائسنس کا کمپیوٹرائزڈ نظام قائم کرنے اور اس کا شفاف نظام بنانے کو تیار ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو اس کی تفصیلات اور اگر جواب ناں میں ہے تو اس کی وجوہات؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)ڈرائیونگ لائسنس موٹر وہیکلز قوانین (موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکل رولز 1969) کے تحت جاری کئے جاتے ہیں۔

"ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کا طریق کار"

امیدوار سب سے پہلے لرنر پرمٹ حاصل کرتا ہے امیدوار کو کمپیوٹرائزڈ لرنر پرمٹ جاری کیا جاتا ہے جس پر اس کی تصویر آویزاں ہوتی ہے۔

لرنر پرمٹ جاری ہونے کے 06 ہفتے کے بعد امیدوار لائسنس کے لئے درخواست دے سکتا ہے۔

امیدوار لائسنس فارم "اے" پر ضلعی لائسنسنگ دفتر میں ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لئے درخواست جمع کرواتا ہے جس کے ساتھ ڈاکٹر سے جاری شدہ میڈیکل سرٹیفیکیٹ اور دو تصویر ڈرائیونگ لائسنس ٹکٹس بطور فیس چسپاں کرتا ہے۔

موٹر سائیکل، کار اور ایگریکلچرل وہیکل (ٹریکٹر) کا ٹیسٹ 31 اضلاع میں پنجاب ٹریفک پولیس اور پانچ سٹی ڈسٹرکٹ (لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ) میں ٹریفک وارڈنز سروس کے اہلکاران لیتے ہیں۔

کمرشل گاڑیوں کے ڈرائیونگ لائسنس (PSV, LTV, HTV, Taxi, Rickshaw) کا ٹیسٹ مطابق قانون ڈرائیونگ ٹیسٹ بورڈ لیتا ہے جس میں پولیس کی طرف سے DSP ٹریفک اور ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے موٹر وہیکل ایگزامینر شامل ہوتے ہیں۔

ہر ضلع میں ڈرائیونگ ٹیسٹ کے امیدواران کے نام رجسٹر میں درج کیے جاتے ہیں اور جو امیدواران ڈرائیونگ ٹیسٹ میں فیل ہوتے ہیں ان کے نام علیحدہ رجسٹر میں درج کیے جاتے ہیں اور SOP کے مطابق ہر ضلع میں ڈرائیونگ لائسنس رجسٹر اور کمپیوٹر میں نام درج کیے جاتے ہیں۔

جو امیدوار ڈرائیونگ ٹیسٹ کے تمام مراحل پاس کر لیتا ہے وہ کمپیوٹر کیمرہ کے آگے بیٹھ کر اپنی تصویر بنواتا ہے جس کا ریکارڈ کمپیوٹر میں محفوظ ہو جاتا ہے۔

ڈرائیونگ لائسنس فیس

مختلف کیٹیگری کے ڈرائیونگ لائسنس کی مندرجہ ذیل شیڈول فیس چارج کی جاتی ہے۔

Category Of License	Fee
1. Motorcycle	Rs. 550/-
2. Motor Car	Rs. 900/-

3. Motor Cycle Rickshaw	Rs. 530/-
4. Motor Cab Rickshaw	Rs. 550/-
5. Delivery Van	Rs. 340/-
6. Tractor Commercial	Rs 600/-
7. Tractor Agriculture	Rs. 300/-
8. LTV	Rs. 900/-
9. HTV	Rs. 1200/-
10. Road Roller	Rs. 600/-
11. Loco Motor	Rs. 800/-
12. Invalid Carriage	Rs. 120/-
13. Other	Rs. 240/-
14. International Driving License	Rs. 22 (Court Fee Only)

ڈرائیونگ کی تربیت کے لئے سرکاری اور نجی سطح پر ادارے

ڈرائیوروں کی تربیت کے لئے سرکاری سطح پر کوئی ادارہ نہ ہے تاہم موٹر وہیکل رولز 23 کے تحت پبلک و پرائیویٹ سکول آف موٹر نگ کا لائسنس جاری کیا جاتا ہے جو کہ فیس لیکر ڈرائیوروں کو تربیت دیتے ہیں۔ پنجاب میں 47 پرائیویٹ سکول آف موٹر نگ کام کر رہے ہیں جن میں ٹریفک پولیس نے اپنی مدد آپ کے تحت لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد، خانیوال، اٹک اور ساہیوال میں 06 سکول آف موٹر نگ چلا رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات پر سابقہ IGP رانا مقبول احمد (سپیشل ایڈوائزر ٹو سی ایم) کی سربراہی میں ٹریفک ریفارمز کمیٹی تشکیل دی ہے اس کمیٹی نے پنجاب میں ڈرائیونگ ایجوکیشن سنٹر کے نام سے ڈرائیوروں کی تربیت کے لئے سنٹر بنانے کی سفارش کی جس کے تحت ہر ضلع میں ڈرائیوروں کی تربیت کے لئے سنٹر بنائے

جائیں گے اوران سنٹروں سے پاس شدہ ڈرائیوروں کو ہی لائسنس جاری کیا جائے گا۔اس سلسلے میں پہلا سنٹر لاہور میں بنایا جائے گا جس پر محکمہ ٹرانسپورٹ کام کر رہا ہے۔

ایمبولینس اور خطرناک کیمیکل کی ترسیل کے حوالے سے کوئی علیحدہ ڈرائیونگ لائسنس جاری نہیں کیا جاتا تاہم ٹریفک پولیس کی ایجوکیشن ٹیم اس قسم کے ڈرائیوروں کے لئے خصوصی لیکچر کا اہتمام کرتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ پنجاب میں کمپیوٹرائزڈ نظام کے تحت ڈرائیونگ لائسنس جاری ہوتے ہیں۔ پانچ اضلاع (لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ) میں ٹریفک وارڈنز اور 31 اضلاع میں پنجاب پولیس پنجاب ڈرائیونگ لائسنس ٹیسٹ کا اہتمام کرتی ہے۔

ہر ضلع میں DPO کی نگرانی میں لائسنسنگ برانچ کام کرتی ہے۔

ڈرائیونگ ٹیسٹ کے لئے ایام مقرر ہیں اور صرف انہی ایام میں ڈرائیونگ ٹیسٹ لیے جاتے ہیں۔

ہر ضلع میں لائسنسنگ امیدواروں کے نام رجسٹر میں درج کیے جاتے ہیں اور ان سے تحریری ٹیسٹ اور سائن بورڈ ٹیسٹ اور روڈ ڈرائیونگ ٹیسٹ لیے جاتے ہیں جن کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

ہر ضلع میں پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تعاون سے Citizen Feed Back System PITB آفس اور DPO آفس میں رائج کیا گیا ہے۔ جس پر ہر امیدوار کا موبائل نمبر درج ہوتا ہے اور امیدواران سے رابطہ کر کے لائسنس کے اجراء میں دشواری اور رشوت کی پڑتال کی جاتی ہے۔

(ج) ٹریفک پولیس پر رشوت / منتھلی کے عمومی الزامات لگائے جاتے ہیں جو کہ درست نہ ہیں۔

ٹریفک پولیس ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی / اوورلوڈنگ کرنے والے ڈرائیوران کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کرتے ہوئے ان کا چالان کرتی ہے اور جرمانہ عائد کیا جاتا ہے جو امیدوار خود نیشنل بینک کی مجوزہ برانچ میں جرمانہ جمع کرواتا ہے اور اپنے کاغذات ٹریفک پولیس دفتر سے واپس حاصل کرتا ہے۔

ہر چالان کنندہ افسر کی چالان بک روزانہ، ہفتہ وار اور ماہانہ بنیادوں پر چیک کی جاتی ہے۔ چالان اور جرمانہ کی مد میں قومی خزانے میں جمع ہونے والی خطیر رقم اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ کرپشن اور

منتھلی سسٹم کاالزام محض الزام ہے۔تاہم اس ضمن میں کسی اہلکار کے خلاف اگر کوئی شکایت آتی ہے تو تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

ٹریفک رولز کی خلاف ورزی یااوور لوڈنگ پر بھرپور کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔سال 2015 میں ان خلاف ورزیوں پر پنجاب کے 31 اضلاع میں مختلف گاڑیوں کے خلاف جو چالان ٹکٹ جاری کئے گئےان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

Challans Ticket	Type of Vehicle
93,368/-	Rickshaw
11,662/-	Taxi
21,12767/-	Wagon
91,978/-	Pick Up/Van
88,228/-	Bus/Mini Bus
1,15,864/-	Truck/Trailer
12,56,469/-	Motor Cycle
72,079/-	Car/ Jeep/ Pajero
69,98,89,750/-	Total amounts of tickets issued:-
64,710	Drivers Arrested
4,28,822	Vehicles Impounded
3,654	Driving Licenses Suspended/ Cancelled
2,260	Route Permit cancelled/ referred for suspension

(د)حکومت پنجاب نے ڈرائیونگ لائسنس کے لئے اجراء کے سلسلہ میں اچھے اقدامات کئے ہیں۔ 2015 سے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کانفاذ کیا ہے۔16 کروڑ50لاکھ کی رقم سے ڈرائیونگ لائسنس ایشوئنس مینجمنٹ سسٹم(DLIMS)قائم کیا گیا ہے جو کہ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی بورڈ (PITB) کی مدد سے ہیڈکوارٹرز پنجاب قربان لائن لاہور میں کام کر رہا ہے۔یہ سسٹم نادرا طرز پر کام کر رہا ہے۔Base DATA فیڈ کیا جاتا ہے اور بین الاقوامی معیار کے مطابق پرنٹنگ اور کارڈ پر ڈرائیونگ لائسنس جاری کیا جاتا ہے ہر ضلع کی لائسنسگ برانچ کامیاب امیدواروں کاDataفوری بذریعہE-mailکرتی ہے جو کہ ہیڈکوارٹرز میں پرنٹنگ کے بعد تمام امیدواروں کو ان کے ایڈریس پر بذریعہServiceارسال کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب18اپریل2016)

ضلع لاہور:ایمبولینسز کی تعداد اور بھرتی کی تفصیلات

*2590:ڈاکٹر نوشین حامد:کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع لاہور کے لیے ریسکیو1122کی ایمبولینس کتنی ہیں اور ان کے سنٹر لاہور کے کن علاقوں میں ہیں؟

(ب)لاہور میں ریسکیو1122کی ایمبولینسز کے12۔2011اور13۔2012کے دوران پٹرول کی مد میں کل کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج)ریسکیو1122میں مذکورہ عرصہ کے دوران کتنے ملازمین بھرتی کئے گئے،ان کے عہدہ، سکیل اور تعلیمی قابلیت سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی13ستمبر2013تاریخ ترسیل30دسمبر2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع لاہور کیلئے ریسکیو 1122 کی ایمبولینسز کی actual تعداد 34 ہے ان کے سنٹرز درج ذیل علاقوں میں واقع ہیں۔

1۔ فیروزپور روڈ، نزد ایف سی کالج	2۔ نیاز بیگ چوک
3۔ ٹاؤن شپ	4۔ ڈیفنس
5۔ مغلپورہ	6۔ والٹن
7۔ آؤٹ فال روڈ	8۔ شاہدرہ
9۔ ندیم چوک	10 لوہاری گیٹ

11۔ یادگار (منٹو پارک)

(ب) سال 12۔2011 میں محکمہ ہذا نے 78365 ایمرجنسیز attend کیں اور POL کا خرچہ 2,24,39,952/۔ تھا۔ جبکہ سال 13۔2012 میں پٹرول کی مد میں 2,88,33,244/۔ خرچ کیا گیا اور 91488 ایمرجنسیز پر respond کیا۔

(ج) یہ کہ بمطابق اتچ۔ آر سیکشن پنجاب ایمرجنسی سروس میں 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران پنجاب ایمرجنسی سروس ایکٹ کے تحت ریکروٹمنٹ پالیسی کے عین مطابق ضلع لاہور میں مختلف اسامیوں پر 134 ملازمین کو بھرتی کیا گیا ان کی مذکورہ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2014)</u>

<u>بھکر: فرقہ وارانہ کشیدگی کے باعث ہلاک ہونے والے 12 افراد کی تفصیلات</u>

*2611: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 23 اگست 2013 کو بھکر میں فرقہ وارانہ کشیدگی کی بنیاد پر 12 افراد ہلاک ہوگئے اور بیسوں زخمی ہوگئے؟

(ب) ان 12 ہلاک شدگان کو کس کس طرح کے زخم آئے تھے اور کن ہتھیاروں سے لگے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج)اس پورے واقعہ کا پس منظر کیا تھا نیز اس پورے واقعہ کی تفصیلات بیان فرمائیں؟
(د) ایف آئی آر کی نقل فراہم کریں نیز مقدمہ کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟
(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ کہ مورخہ 2013-8-23 کو ضلع ہذا میں فرقہ وارانہ کشیدگی پر 10 افراد قتل ہوئے اور 4 افراد زخمی ہوئے جس کے درج ذیل مقدمات رجسٹر ہوئے۔

1. مقدمہ نمبر 158 مورخہ 13-8-23 جرم ATA 7 PPC 34/324 تھانہ سٹی دریاخان
2. مقدمہ نمبر 159 مورخہ 13-8-23 جرم ATA 7 PPC 34/302 تھانہ سٹی دریاخان
3. مقدمہ نمبر 160 مورخہ 13-8-23 جرم ATA 7 PPC 302 تھانہ دریا خان
4. مقدمہ نمبر 318 مورخہ 13-8-23 جرم 149/148/324/302 ت پ ATA 7/9 صدر بھکر
5. مقدمہ نمبر 319 مورخہ 13-8-23 جرم 149/148/435/324/302 ت پ ATA 7/9 صدر بھکر

(ب) 10 مقتولین کے زخموں کی تفصیل ذیل ہے:۔

مقدمہ نمبر 313/13 صدر بھکر

1۔ خان محمد (سامنے چھاتی پر نشان فائر اسلحہ آتشیں)
2۔ علی رضا (سامنے ماتھے پر نشان فائر بذریعہ اسلحہ آتشیں)

مقدمہ نمبر 319/13 صدر بھکر

3۔ غلام مصطفیٰ (نشان فائر پسٹل 30 بور بازو اور دائیں آنکھ کے نیچے)

4۔ حافظ محمد اشرف (متعدد نشان زخم سر کی پچھلی جانب اور بذریعہ ٹوکا اور دائیں آنکھ کے نیچے بذریعہ چھرا)

5۔ احمد علی (سر پر متعدد زخم بذریعہ کلہاڑی)

6۔ عبدالرحمٰن (سر پر متعدد زخم بذریعہ کلہاڑی)

7۔ محمد بلال (متعدد نشان فائر سامنے پیٹ پر بذریعہ کلاشنکوف)

8۔ ساجد (نشان فائر پسٹل 30 بور سر پر پچھلی طرف)

مقدمہ نمبر 13/159 سٹی دریاخان

9۔ سید عمران حیدر (نشان فائر پسٹل گردن پر دائیں طرف، نشان فائر پسٹل دائیں کن پٹی پر)

مقدمہ نمبر 13/163 سٹی دریاخان

10۔ محمد کامران (سینہ میں فائر ضر اسلحہ آتشیں)

(ج) مورخہ 13-8-21 کو غلام محمد جنرل سیکرٹری ASWJ کو نا معلوم ملزمان نے قتل کیا جس کا مقدمہ نمبر 314 مورخہ 13-8-21 جرم 34/302 ت پ 7ATA تھانہ صدر بھکر درج ہوا جس کے ردعمل کے طور پر ASWJ کے لوگوں نے بھکر سٹی میں احتجاج کیا اور احتجاج کے بعد لوگ پر امن طور پر منتشر ہوگئے۔ ASWJ کے لوگ اپنے اپنے گھروں کو جارہے تھے کہ واپسی پر کوٹلہ جام کے مقام پر اہلسنت والجماعت اور شیعہ فرقہ کے درمیان تصادم ہوا سیکیورٹی کے تمام انتظامات مکمل تھے۔

(د) مندرجہ بالا وقوعہ کے متعلق 5 ایف آئی آر درج ہوئیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2014)</u>

<u>ضلع لاہور: بھتہ مافیا گرویوں اور نجی سیکیورٹی کمپنیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کی تفصیلات</u>

*2743: <u>محترمہ نگہت شیخ</u>: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں مارچ2012 کے دوران حکومت پنجاب نے کتنے بھتہ مافیا گروپوں اور غیر معیاری نجی سیکیورٹی کمپنیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کیا؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض جرائم پیشہ عناصر سیکیورٹی کمپنیوں میں ملازمت اختیار کر رہے ہیں؟
(ج) کیا حکومت پرائیویٹ سیکیورٹی کمپنیوں کی جانچ پڑتال کے لئے کوئی واضح قانون بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟
(د) مارچ2012 کے دوران حکومت نے کتنی پرائیویٹ نجی سیکیورٹی کمپنیوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی نیز اس کارروائی کے دوران کس کس کمپنی سے جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کر کے انہیں قرار واقعی سزا دی گئی اور کمپنی کو سیل یا جرمانہ یا بند کر دیا گیا؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر2013 تاریخ ترسیل 30 دسمبر2013)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) مارچ2012 کے دوران کسی کمپنی کے خلاف کارروائی نہیں کی گئی لیکن جنوری2014 سے لیکر اب تک 03 لائسنس منسوخ کئے جا چکے ہیں۔
(ب) سیکیورٹی کمپنیاں گارڈز بھرتی کرتے وقت متعلقہ گارڈ کے کردار کے بارے میں قانون کے مطابق سپیشل برانچ سے جانچ پڑتال کرواتی ہے۔
(ج) ضلع لاہور میں موجود سیکیورٹی کمپنیوں کے چیک اینڈ بیلنس کے جانچنے کے لئے ہوم ڈیپارٹمنٹ نے ایک ویب سائٹ (www.pmuphp.gop.pk/security/loginform.aspx) ڈیزائن کی ہے جس پر تمام سیکیورٹی کمپنیاں اپنا درج ذیل ڈیٹا لوڈ کرتی ہیں۔
i۔ گارڈز کی تفصیل
ii۔ کمپنی پروفائل

iii۔اسلحہ کی تفصیل

iv۔ڈائریکٹراور کمپنی کے عملہ کی تفصیل

سیکیورٹی گارڈزاور متعلقہ عملہ کی سپیشل برانچ سے رپورٹ منگوائی جاتی ہے۔اس ضمن میں سپیشل برانچ نے ایک جامع Proforma مرتب کیا ہے جس میں گارڈز کی مکمل ہسٹری / تفصیل شامل ہے اور گارڈز کی ٹریننگ کے لئے ضلع لیول پر پولیس ٹریننگ، APSAA ٹریننگ سکول اور فونکس ٹریننگ سکول رجسٹرڈ کیے گئے ہیں۔ نیز تمام سیکیورٹی کمپنیوں کو پنجاب پرائیویٹ سیکیورٹی کمپنیز (ریگولیشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 2002 اینڈ رولز 2003 کے تحت رجسٹرڈ کیا جاتا ہے اور انکی جانچ پڑتال اور تجدید بھی مندرجہ بالا آرڈیننس اور رولز کے تحت کی جاتی ہے۔

(د) مارچ 2012 کے دوران کسی کمپنی کے خلاف کارروائی نہیں کی گئی لیکن جنوری 2014 سے لیکر اب تک 03 لائسنس منسوخ کئے جا چکے ہیں۔

<u>نئے اسلحہ لائسنس کے اجراء کے لیے شرائط:۔</u>

(1) سیکیورٹی گارڈ کی سیکیورٹی کلیرنس بذریعہ سپیشل برانچ، پنجاب لاہور۔

(2) سیکیورٹی گارڈ کی ٹریننگ بذریعہ مجاز ٹریننگ سکول۔

(3) نئے ہتھیار کے لیے justification / rationalization کی تفصیل۔

(4) سیکیورٹی کمپنی کو ملنے والے نئے کنٹریکٹ کی کاپی او تھ کمشنر سے تصدیق شدہ۔

(5) سیکیورٹی گارڈ کی تعیناتی کی تفصیل۔

<u>کمپنی کے لائسنس کی تجدید کے لئے شرائط:۔</u>

(1) فیس مبلغ۔/15000 روپے برائے تین سال

(2) ڈائریکٹرز کی سیکیورٹی کلیرنس بذریعہ سپیشل برانچ، پنجاب لاہور۔

(3) سیکیورٹی گارڈ کی سیکیورٹی کلیرنس بذریعہ سپیشل برانچ، پنجاب لاہور۔

(4) سیکیورٹی گارڈ کی ٹریننگ بذریعہ مجاز ٹریننگ سکول۔

(5) جاری شدہ اسلحہ لائسنس کی سالانہ تجدید

(6) گارڈ تعیناتی کی تفصیل۔

(7) کمپنی کی سالانہ رپورٹ۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مارچ 2014)

سیالکوٹ سے ڈسکہ اور ڈسکہ سے گوجرانوالہ روڈ پر ٹریفک وارڈنز کی تعیناتی کی تفصیلات

*2769: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیالکوٹ تا گوجرانوالہ دورویہ سڑک تعمیر ہو چکی ہے گاڑیوں کی رفتار بہت زیادہ ہے اور کوئی سپیڈ چیکنگ کا نظام موجود نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت سیالکوٹ سے ڈسکہ اور ڈسکہ سے گوجرانوالہ روڈ پر ٹریفک وارڈن تعینات کرنے اور سپیڈ چیکنگ کیمرہ جات لگوانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ حادثات سے بچا جا سکے؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اس ضمن میں SP ٹریفک ریجن گوجرانوالہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جو مطابق رپورٹ سیالکوٹ تا گوجرانوالہ دورویہ روڈ تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔

پل نہر موترہ و سٹی ایریا ڈسکہ (چونگی نمبر 8 لاری اڈہ ڈسکہ) کا ایریا ٹریفک پولیس سیالکوٹ کی زیر نگرانی ہے۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ اس روڈ پر سپیڈ چیکنگ کا انتظام نہ ہے تو یہ بات درست نہ ہے کیونکہ اس روڈ پر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے یا اوور سپیڈ کرنے پر ٹریفک پولیس کا عملہ فوری کارروائی عمل میں لاتا ہے۔

جہاں تک پولیس چیک پوسٹ اوٹھیاں تا پل نہر نندی پور کے ایریا کا تعلق ہے یہ ایریا پنجاب ہائی وے پٹرولنگ پولیس گوجرانوالہ کی زیر نگرانی ہے تاہم یہ سڑک زیر تعمیر ہے اور ڈیوائیڈر پر بھی کام جاری ہے۔ چونکہ یہ سڑک پنجاب ہائے وے پٹرولنگ پولیس کے زیر نگرانی ہے۔ لہذا اس روڈ پر ٹریفک

قوانین کی خلاف ورزی یااوور سپیڈ کرنے والے کے خلاف پٹرولنگ پولیس ہی کارروائی عمل میں لاتی ہے۔

(ب) جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے ضلع سیالکوٹ میں ٹریفک وارڈن تعینات کر دیئے گئے ہیں جو سٹی تحصیل میں DPO سیالکوٹ و SSP ٹریفک ریجن گوجرانوالہ کے زیر نگرانی کام کر رہے ہیں۔ مجوزہ قانونی ترامیم کے بعد سارے ضلع بشمول ڈسکہ روڈ پر ٹریفک وارڈن سروس کاآغاز کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2015)</u>

<u>ڈی جی خان: پولیس ملازمین کی تعداد و دیگر متعلقہ تفصیلات</u>

*3433: <u>جناب احمد علی خان دریشک</u>: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈی جی خان میں پولیس ملازمین کی کس کس گریڈ کی کتنی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اوران میں کون کونسے گریڈ کی کتنی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ب) حکومت کب تک ان پولیس ملازمین کی کمی کو پورا کرنے کاارادہ رکھتی ہے، تاریخ وسال سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 فروری 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈیرہ غازی خان شہر میں کل 18 تھانہ جات ہیں۔

ان تھانہ جات میں پولیس ملازمان کی رینک وائز اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حالیہ ریکروٹمنٹ ضلع ہذا میں 163 کانسٹیبلان کی خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے این ٹی ایس کے ذریعے تحریری امتحان میں پاس ہونے والے امیدواران کاانٹرویو لیا جا چکا ہے۔

اور Appointment Order جاری کرنے کیلئے متعلقہ امیدواران کے بارے میں کریکٹر ویریفیکیشن اور طبی معائنے کا عمل جاری ہے جو کہ مکمل ہوتے ہی مذکورہ امیدواران کے Appointment order جاری کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2014)

لاہور: نگران دور حکومت میں جاری کئے گئے ڈی او لیٹرز کی تفصیلات

*3482: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نگران دور حکومت یکم مئی 2013 سے 30 مئی 2013 تک سی ایم سیکرٹریٹ پنجاب سے ڈی پی او لاہور کو لوگوں کی دادرسی کے لئے کتنے ڈی او لیٹر وصول ہوئے؟

(ب) ان میں سے کتنے لوگوں کی دادرسی کے لئے ڈی پی او لاہور نے احکامات کن کن افسران کو جاری کئے؟

(ج) ان افسران نے ڈی پی او کے احکامات پر عملدرآمد کیا اگر نہیں تو ان کو زیر التواء رکھنے کی وجوہات بتائی جائیں؟

(د) کیا ڈی پی او لاہور نے احکامات پر عملدرآمد نہ کرنے والے اہلکاروں / افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی، ان میں سے کتنے ڈی او لیٹرز کے جواب سی ایم سیکرٹریٹ پنجاب کو برائے اطلاع بھجوائے گئے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) قلمی ہے کہ دوران پیریڈ یکم مئی 2013 سے 30 مئی 2013 تک دفتر DIG آپریشنز لاہور میں 02 ڈی او لیٹرز بحوالہ ذیل نمبرز موصول ہوئے ہیں۔

DS(L&O7/CMS/2-1/2008-III-373 مورخہ 13-05-21

STO/AS(A)/CMS/13/CT-47-000501 مورخہ 13-05-02

(ب) چٹھی (نمبر 1) کا جواب بحوالہ دفتر ہذا نمبر E-III/40334 مورخہ 13-08-16 بھجوایا گیا برائے درخواست داخل دفتر کیے جانے۔ چٹھی (نمبر 2) متعلقہ انویسٹی گیشن ونگ تھی جو انویسٹی گیشن ونگ کو بحوالہ نمبر E-I/26054 مورخہ 13-05-09 بھجوائی گئی اور C.M سیکرٹریٹ

کو بحوالہ نمبر E-I/26055 مورخہ 13-05-09 اطلاع دی گئی جوانویسٹی گیشن ونگ نے بحوالہ نمبر DIG/6610 مورخہ چیف منسٹر سیکرٹریٹ کو جواب بھجوایا ہے۔

(ج) جو چٹھی ہائے موصول ہوئی تھیں ان پر عمل درآمد کیا جاچکا ہے اوران کے جوابات بھجوائے جاچکے ہیں۔

(د) جو چٹھی ہائے موصول ہوئی تھیں ان پر عمل درآمد کیا جاچکا ہے اوران کے جوابات بھجوائے جاچکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2015)

ڈی جی خان میں پولیس ملازمین اور تھانہ جات کے بارے میں تفصیلات

*3656: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی جی خان شہر میں کل کتنے تھانہ جات ہیں؟

(ب) ان تھانہ جات میں پولیس ملازمین کی گریڈ وائز منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں نیز کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) حکومت ان تھانہ جات میں کب تک ان خالی اسامیوں کو پر کر دے گی، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈیرہ غازی خان شہر میں کل 18 تھانہ جات ہیں۔

(ب) ان تھانہ جات میں پولیس ملازمان کی رینک وائز اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی اجازت سے ضلع ڈیرہ غازی خان میں کانسٹیبلان / لیڈی کانسٹیبلان کی بھرتی کا عمل جون 2014 میں مکمل ہو چکا ہے اور NTS کے ذریعے امتحان لینے کے بعد ضلع ڈیرہ غازی خان میں سپاہیوں کی خالی اسامیوں پر 151 کانسٹیبلان اور 8 لیڈی کانسٹیبلان کو میرٹ

پر(BPS−05)میں بھرتی کیا گیا ہے اس کے بعد ان کو ریکروٹ کورس کیلئے جناب IGP Punjab کی منظوری کے بعد پولیس ٹریننگ سکول بھجوا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اکتوبر 2014)

گوجرانوالہ: سال 2013ء میں پولیس ویلفیئر فنڈ سے متعلقہ تفصیلات

*4208: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ پولیس کے پاس 31 دسمبر 2013ء تک پولیس ویلفیئر فنڈ کی مد میں کتنی رقم موجود تھی یہ فنڈ کن کن ذرائع سے حاصل ہوتا ہے؟

(ب) گوجرانوالہ کو سال 12-2011ء اور سال 13-2012ء میں پولیس ویلفیئر فنڈ کی مد میں کتنی رقم کہاں کہاں سے موصول ہوئی؟

(ج) گوجرانوالہ پولیس نے سال 13-2012ء میں پولیس ویلفیئر فنڈ سے کتنی کتنی رقم کہاں کہاں خرچ کی؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ جب محکمہ پولیس کا کوئی اہلکار شہید ہو جاتا ہے تو اس کے لواحقین کو محکمہ کی طرف سے دی گئی امدادی رقم پولیس ملازمین کی تنخواہوں سے کاٹی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 2 جون 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) گوجرانوالہ پولیس کے پاس 31 دسمبر 2013 تک پولیس ویلفیئر فنڈ کی مد میں -/114157823 روپے موجود تھے یہ فنڈ محافظ مارکیٹ اور پولیس ویلفیئر پٹرول پمپ سے حاصل ہوتا ہے۔

(ب) گوجرانوالہ کو سال 12−2011 اور سال 13−2012 میں پولیس ویلفیئر فنڈ کی مد میں -/88384004 روپے محافظ مارکیٹ کے ماہانہ کرائے سے اور پولیس ویلفیئر کے پٹرول پمپ سے یہ رقم موصول ہوئی۔

(ج) گوجرانوالہ پولیس نے سال13-2012 نے پولیس ویلفیئر فنڈ -/44324635 روپے شہیدوں اور مرحوم ملازمان کی بیوگان کو ماہانہ وظیفہ، حاضر ملازمان کو بیماری کی صورت اور بچیوں کی شادی کی صورت میں بطور مالی امداد، شہیدوں اور مرحوم ملازمان کو دونوں عیدوں پر عیدی دی جاتی ہے نیز مسیح ملازمان کے کرسمس اور ایسٹر کے موقع پر ان کو بھی عیدی دی جاتی ہے جب کہ 14 اگست اور 23 مارچ کو بھی نقد رقم دی جاتی ہے اور ضلع ہذا میں جو نفری دوسرے اضلاع سے منگوائی جاتی ہے ان کے کھانے کے اخراجات بھی اسی مد سے دیئے جاتے ہیں اور تمام ضلع ہذا میں جو پولیس کے میس چل رہے ہیں ان کے کھانے کو بہتر بنانے کے لئے بھی رقم دی جاتی ہے اور اس رقم سے قرض حسنہ بھی دیا جاتا ہے اور سرکاری مساجد پر بھی خرچہ کیا جاتا ہے جو ملازمان اچھی کارکردگی دکھاتے ہیں ان کو نقد انعام دیا جاتا ہے۔ ضلع ہذا میں دہشتگردی سے نمٹنے کے لئے اور سیکیورٹی کو بہتر بنانے کے لئے رقم خرچ کی جاتی ہے۔ ہسپتال پولیس لائن میں ملازمان اور ان کی فیملی کی سہولت کے لئے فری ادویات اور علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔ ملازمان کے ریفریشر کورس کے اخراجات بھی اسی مد سے ادا کئے جاتے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ جب محکمہ پولیس کا کوئی اہلکار شہید ہو جاتا ہے تو اس کے لواحقین کو محکمہ کی طرف سے دی گئی امدادی رقم پولیس ملازمان کی تنخواہوں سے کاٹی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2014)

فیصل آباد: محکمہ پولیس کی منظور شدہ اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4418: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ پولیس کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں، عہدہ و گریڈ وائز تفصیل بتائی جائے نیز خالی اسامیوں کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) فیصل آباد کے کون کونسے تھانوں میں ایس آئی سب انسپکٹر بطور ایس ایچ او کام کر رہے ہیں، تعیناتی کب سے ہے؟

(ج) ضلع بھر میں کتنے انسپکٹر کہاں کہاں تعینات ہیں، ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(د) ضلع بھر میں محکمہ پولیس کے کتنے ملازمین وی وی آئی پی اور وی آئی پی کے ساتھ ڈیوٹی دے رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 جون 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) منظور شدہ اسامیاں کی تفصیل عہدہ و گریڈ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) ضلع فیصل آباد میں ایس آئی، سب انسپکٹر جو بطور ایس ایچ او ز تعینات ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) ضلع فیصل آباد میں تعینات انسپکٹرز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(د) ضلع فیصل آباد میں ذیل ملازمین VIP / VVIP ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ تفصیل ذیل ہے:۔
سب انسپکٹر۔ 01، اسسٹنٹ سب انسپکٹر۔ 03، ہیڈ کانسٹیبلان۔ 03، کانسٹیبلان۔ 77

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2015)

گجرات: تھانہ کھاریاں کی حدود سے متعلقہ تفصیلات

*4507: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تھانہ کھاریاں ضلع گجرات کی حدود میں کون کون سی یونین کونسل اور ایریا پر مشتمل ہے اور اس تھانہ کی حدود میں کون کونسی پولیس چوکی کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) تھانہ کھاریاں کی حدود میں یکم جنوری 2014ء سے آج تک قتل، اغواء برائے تاوان، ڈکیتی اور دھوکہ دہی افراد کے کتنے مقدمہ جات کا اندراج ہوا ہے، ان کے نمبرز بتائیں؟

(ج) ان مقدمہ جات میں کتنے ملزمان گرفتار کئے گئے اور کتنے ملزمان مفرور ہیں، مفرور ملزمان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(د) کیا قتل کے تمام ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟
(ہ) تھانہ کھاریاں میں کتنے ملزمان کون کونسے مقدمہ میں اشتہاری ہیں اور ان اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کے لئے پولیس کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ صدر کھاریاں ضلع گجرات 8 یونین کونسل، 74 موضعات پر مشتمل ہے تھانہ کی حدود میں ایک پولیس چوکی سٹی کھاریاں واقع ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) تھانہ کھاریاں کی حدود میں یکم جنوری 2014 سے آج تک قتل، اغواء برائے تاوان، ڈکیتی اور دھوکہ دہی افراد کے 11 مقدمہ جات کا اندراج ہوا ہے جن میں قتل کے 4 مقدمات، ڈکیتی کے 3 مقدمات، اغواء برائے تاوان کا ایک مقدمہ اور دھوکہ دہی کے 3 مقدمات کا اندراج ہوا ہے۔ مقدمہ نمبرز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) ان مقدمہ جات میں 26 ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور 10 ملزمان مفرور ہیں جن میں 6 نامعلوم ملزمان ہیں۔ نام وپتہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) قتل کے مقدمات میں صرف ایک ملزم مسمی محمد کبیر ولد گل دامیر جان قوم پٹھان سکنہ بھنڈا ڈاکخانہ سرئی بالا تحصیل شیر گڑھ ضلع لوئر دیر خیبر پختون خواہ کی گرفتاری بقایا ہے جبکہ بقایا تمام ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں جس کی گرفتاری کے لئے زیر نگرانی DSP / SDPO کھاریاں سرکل سپیشل ٹیم تشکیل دی گئی۔ ملزم بھنڈا ڈاکخانہ سرئی بالا تحصیل شیر گڑھ ضلع لوئر دیر خیبر پختون خواہ کا رہائشی ہے۔ انشاء اللہ جلد ہی ملزم کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

(ہ) تھانہ صدر کھاریاں میں 504 مجرمان اشتہاری ہیں ان کے نام اور مقدمہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2014)

ریسکیو 1122 کا دائرہ کار بڑھانے سے متعلقہ تفصیلات

*5262: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ریسکیو 1122 کا دائرہ کار صوبے کے تمام اضلاع تک بڑھا چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے مالی سال 14-2013 میں 12 تحصیلوں کو اس سکیم میں شامل کیا تھا اگر درست ہے تو یہ 12 تحصیلیں کون کون سی ہیں نیز کیا ان تحصیلوں میں ریسکیو 1122 کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے مالی سال 15-2014 کے دوران اس سکیم کو مزید 36 تحصیلوں تک وسعت دینے کا فیصلہ کیا تھا اگر درست ہے تو کیا مذکورہ سکیم کو ان 36 تحصیلوں تک وسعت دے دی گئی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 9 دسمبر 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔ ان تمام بارہ تحصیلوں میں ایمرجنسی سروس اپنی خدمات مہیا کر رہی ہے اور ان بارہ تحصیلوں میں لیاقت پور، صادق آباد، خان پور، احمد پور ایسٹ، جڑانوالہ، چیچہ وطنی، پھول نگر، کبیر والا، میاں چنوں، مرید کے، کھاریاں اور گجر خان شامل ہیں۔

(ج) مندرجہ بالا بارہ تحصیلوں میں سروس کے قیام کے بعد حکومت نے رواں مالی سال کے ترقیاتی کاموں کے تحت سروس کی مزید 31 تحصیلوں میں شامل کرنے کی منظوری دی جس کے تحت ان تمام تحصیلوں میں 1122 کی سروس کے قیام لئے جگہوں کا انتخاب اور تخمینہ لاگت مکمل کرتے ہوئے پروجیکٹ کی منظوری محکمہ منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ سے حاصل کر لی گئی ہے جس کے تحت ان تحصیلوں میں سروس کے قیام کا عمل تیزی سے جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2015)

لاہور: گیس سلنڈر پھٹنے سے متعلقہ تفصیلات

*5555: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2014 کے دوران کل کتنے افراد سلنڈر پھٹنے سے ہلاک ہوئے ؟

(ب) ضلع لاہور میں سال 2014 کے دوران سلنڈر پھٹنے کے واقعات کہاں کہاں ہوئے ؟

(ج) ضلع لاہور میں سال 2014 کے دوران سلنڈر پھٹنے اور اس سے متاثرہ افراد کو حکومت نے کیا ریلیف فراہم کیا؟

(د) ضلع لاہور میں سال 2014 کے دوران ناقص مٹیریل سے تیار کردہ سلنڈر بنانے والوں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع لاہور کے تمام ٹی ایم ایز نے بتایا ہے کہ ان کے علاقوں میں کوئی فرد سلنڈر پھٹنے سے ہلاک نہ ہوا ہے ماسوائے راوی ٹاؤن کی حدود میں سلنڈر پھٹنے سے صرف ایک فرد ہلاک ہوا تھا۔

(ب) صرف راوی ٹاؤن کی حدود میں مورخہ 2015-8-24 کو سبزی منڈی راوی روڈ واقعہ پیش آیا تھا۔

(ج) ڈی سی او آفس کے ریکارڈ کے مطابق سال 14-2013 اور 15-2014 پھٹنے کے متاثرین کو کوئی مالی امداد کی مد میں سے رقم نہ دی گئی ہے۔

(د) ضلع لاہور میں ناقص سلنڈر تیار کرنے والی کوئی فیکٹری موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2015)

ضلع چنیوٹ میں یوم عاشورہ کے جلوس سے متعلقہ تفصیلات

*5796: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں 2009ء سے پہلے یوم عاشورہ کے روایتی اور غیر روایتی جلوس کتنے تھے، ان کے روٹس اور اوقات کار کیا تھے، ہر ایک کی الگ الگ تفصیل کیا ہے؟

(ب) 2009ء سے تاحال محرم الحرام میں کتنے روایتی اور غیر روایتی جلوسوں کے لائسنس جاری کئے گئے، ہر ایک جلوس کے روٹس، اوقات کار اور لائسنسدار کی تفصیل بیان کی جائے نیز ایک لائسنس کتنے عرصہ کے لئے جاری ہوتا ہے؟

(ج) نئے روایتی اور غیر روایتی جلوسوں کی اجازت کے لئے کیا طریقہ کار اپنایا گیا ہے؟

(د) چنیوٹ میں نکالے جانے والے تمام تعزیہ کے لائسنس کس اتھارٹی نے جاری کئے تھے، کس کس کے نام جاری ہوئے، اس کے اجراء، کینسل یا منتقلی کے لئے کون سا قانون ہے اگر نہیں ہے تو کیا حکومت اس بارے میں قانون سازی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو کیوں؟

(ہ) چنیوٹ میں نکالے جانے والے تعزیہ کے جلوسوں کے لائسنس کے اجراء سالانہ فیس اور تجدید کا کیا طریق کار ہے، کیا تجدید کی بھی کوئی فیس ہے تو تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مورخہ 01-07-2009 میں چنیوٹ کو ضلع کا درجہ دیا گیا۔

(ب)سال 2009 سے تاحال محرم الحرام، یوم عاشورہ کے لیے کوئی بھی روائتی یا غیر روائتی لائسنس جاری نہ کیا گیا ہے۔

(ج)سال 2009 سے تاحال محرم الحرام، یوم عاشورہ کے لیے کوئی بھی روائتی یا غیر روائتی لائسنس جاری نہ کیا گیا ہے۔

(د) مورخہ 2009-07-01 میں چنیوٹ کو ضلع کا درجہ دیا گیا اور ضلع چنیوٹ کے تمام تعزیوں کے لائسنس بہت عرصہ پہلے جاری ہو چکے تھے۔ ضلع چنیوٹ میں کل 09 تعزیئے نکالے جاتے ہیں۔ تفصیل ذیل ہے:۔

نمبر شمار	لائسنس دار کا نام	لائسنس جاری کرنے والی اتھارٹی
1	سید عباس شاہ کھٹی غربی	گورنمنٹ
2	سید نوکر عباس شاہ	گورنمنٹ
3	محمد طفیل ولد امیر علی	گورنمنٹ
4	مظہر عباس ولد عبدالرحیم	گورنمنٹ
5	محمد منشاء	گورنمنٹ
6	میاں مختار احمد	گورنمنٹ
7	قیصر عباس	گورنمنٹ
8	مظفر حسین ولد نذر حسین	گورنمنٹ
9	سید حاجی سجاد علی زیدی	گورنمنٹ

تعزیئے کے لائسنس کا اجراء پولیس آرڈر 2002 کے آرٹیکل 120 کے تحت کیا جاتا ہے جس میں ضلعی پولیس کے سربراہ کو اختیارات حاصل ہیں وہ موقع کی مناسبت سے اس کا اجراء کر سکتا ہے۔

لائسنس کی منسوخی:

لائسنس کی منسوخی کے لیے پولیس آرڈر 2002 کے آرٹیکل 121 کے تحت ضلعی پولیس کے سربراہ کو اختیارات حاصل ہیں کہ اگر کوئی لائسنس دار آرٹیکل 120 کی شرائط کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ اس کے لائسنس کو منسوخ کر سکتا ہے۔

لائسنس کی منتقلی:

اگر لائسنس دار وفات پا جائے تو اس کا بیٹا لائسنس کی منتقلی کے لیے ضلعی پولیس کے سربراہ کو درخواست گزار سکتا ہے جس پر ضلع پولیس کو سربراہ کے اختیار حاصل ہے کہ وہ موقع کی مناسبت سے لائسنس کو منتقل کر سکتا ہے۔

(ہ) تجدید لائسنس کی کوئی سالانہ فیس نہ ہے جبکہ لائسنس کی تجدید سالانہ ہوتی ہے جس کے لیے متعلقہ SHO سابقہ لائسنس کی فوٹو کاپی اور لائسنس دار کی طرف سے لائسنس کی تجدید کے لیے دی جانے والی درخواست فارورڈ کر کے DPO کو بھجتا ہے جبکہ DPO صاحب SHO کی رپورٹ پر ایک سال کے لیے لائسنس کی تجدید کرتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2015)</u>

<u>جنسی تشدد کا شکار ہونے والے بچوں کے لئے نفسیاتی مراکز سے متعلقہ تفصیلات</u>

*6615: <u>ڈاکٹر عالیہ آفتاب:</u> کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت نے جنسی تشدد کا شکار ہونے والے بچوں کے لیے نفسیاتی مراکز قائم کئے ہیں اگر کئے ہیں تو تفصیل بیان کریں؟

(ب) کیا حکومت بچوں کو جنسی تشدد سے بچانے کے لئے کوئی مؤثر قانون سازی کر رہی ہے یا نہیں؟

(ج) تعزیرات کی دفعہ 375 کے حوالے سے جو سزائیں مقرر کی گئی ہیں کیا اس پر عمل درآمد بھی ہو سکتا ہے اگر نہیں تو کیوں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2014 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

ضلع ساہیوال میں ڈکیتی، راہزنی اور دیگر جرائم کی تفصیلات

*7276: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 2015-2014 میں ڈکیتی، راہزنی، قتل اور خواتین کے ساتھ زیادتی اور تشدد کے کتنے کیسز رجسٹرڈ ہوئے؟

(ب) جو کیسز رجسٹرڈ ہوئے ان کا اب تک کیا سٹیٹس ہے، ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ساہیوال میں 2014/2015 کے دوران مقدمات کی تفصیل ذیل ہے:-

سال	جرم	کل مقدمات درج ہوئے
2014	ڈکیتی	161
	راہزنی	755
	قتل	191
	خواتین کے ساتھ زیادتی	87
	خواتین کے ساتھ تشدد	3
2015	ڈکیتی	112
	راہزنی	471
	قتل	129
	خواتین کے ساتھ زیادتی	77
	خواتین کے ساتھ تشدد	2

(ب) ضلع ساہیوال میں 2014/2015 کے دوران رجسٹرڈ مقدمات کا سٹیٹس درج ذیل ہے:-

سال	جرم	چالان	خارج	عدم پتہ	گرفتار ملزمان
2014	ڈکیتی	120	10	31	570
	راہزنی	558	11	186	1262
	قتل	178	6	7	549
	خواتین کے ساتھ زیادتی	58	29	–	168
	خواتین کے ساتھ تشدد	3	–	–	4
2015	ڈکیتی	90	2	20	451
	راہزنی	345	16	110	880
	قتل	117	3	9	226
	خواتین کے ساتھ زیادتی	69	8	–	124
	خواتین کے ساتھ تشدد	2	۔	۔	5

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2016)

لاہور رائے ممتاز حسین

بابر

مورخہ 11 مئی 2016ء

سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 13 مئی 2016 محکمہ داخلہ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	2681۔2821۔2822۔4152۔4418
2	چوہدری عامر سلطان چیمہ	4270
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2505۔2611
4	ڈاکٹر نوشین حامد	2590۔3482
5	محترمہ نگہت شیخ	2743۔5555
6	جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ	2769
7	جناب احمد علی خان دریشک	3433۔3656
8	چوہدری اشرف علی انصاری	4208۔5262
9	میاں طارق محمود	4507
10	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	5796
11	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	6615
12	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	7276

21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 13 مئی 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

سیالکوٹ: تھانوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

434: جناب لیاقت علی: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ میں تھانوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کتنے تھانے سرکاری اور کتنے کرائے کی بلڈنگز میں ہیں، کرائے کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت تھانہ سبز پیر اور بڈیانہ تھانہ کو سرکاری جگہ منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں کل 27 تھانہ جات ہیں۔

(ب) 14 تھانہ جات سرکاری بلڈنگ ہائے میں موجود ہیں جبکہ 13 تھانہ جات کی بلڈنگ کرایہ پر حاصل کی گئی ہے۔
کرایہ کی تفصیل ذیل ہے:۔

تھانہ رنگ پورہ	30000/- روپے	تھانہ سول لائن	25000/- روپے
تھانہ اگوکی	50000/- روپے	تھانہ مرادپور	25000/- روپے
تھانہ صدر سیالکوٹ	43750/- روپے	تھانہ کوٹلی لوہاراں	9765/- روپے
تھانہ بڈیانہ	30000/- روپے	تھانہ ایئرپورٹ	19900/- روپے
تھانہ سٹی پسرور	10000/- روپے	تھانہ بیگووالہ	40000/- روپے
تھانہ موترہ	49375/- روپے	تھانہ کوٹلی سیدامیر	5664/- روپے
تھانہ سبز پیر	1500/- روپے		

(ج) تھانہ سبز پیر کی کنسٹرکشن کا ابتدائی پراسس (PC-I/Rough Cost Estimate) تیار کیا جا چکا ہے جو کہ دفتر IG پنجاب برائے منظوری بحوالہ چٹھی نمبری GG-465 مورخہ 15-01-06 بھجوایا گیا ہے۔ جبکہ تھانہ بڈیانہ کی acquire شدہ زمین کے بارے Civil Suit بعنوان "محمد حسین بنام صوبہ پنجاب" زیر سماعت عدالت ہے جس میں آئندہ تاریخ پیشی 16-03-15 مقرر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2015)

ضلع جھنگ میں مال خانہ سے متعلقہ تفصیلات

448: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ کے مال خانہ میں کل کتنی نادر اور تاریخی نوعیت کی توپوں کی کون کونسی قسمیں یہاں پر کب سے رکھی گئی ہیں اور اس کی نگرانی کس اتھارٹی کے سپرد ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع جھنگ کے مال خانے میں موجود قیمتی اور نادر توپیں چوری ہو گئی ہیں جن کا سراغ تاحال نہیں لگایا جاسکا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع جھنگ کے مال خانے میں چوری ہونے والی تاریخی اور نادر توپوں کے پیچھے سرکاری اہلکار ملوث پائے گئے ہیں لیکن اس معاملے کو دبا دیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ بلدیاتی نظام آنے سے قبل یہ قیمتی اور نایاب اسلحہ ڈپٹی کمشنر کے ماتحت مال خانے میں رکھوایا جاتا تھا؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

بلدیاتی نظام آنے سے قبل ڈپٹی کمشنر کے ماتحت مال خانہ میں صرف ان مقدمات کا مال مقدمہ جمع ہوتا تھا جن کے عدالتوں سے فیصلے ہو جاتے تھے اور اپیلانٹس کورٹس سے اپیل ہائے کے بھی فیصلے ہو جاتے تھے۔ اس سے قبل مال مقدمہ پولیس کے مال خانہ میں رہتا تھا۔ بلدیاتی نظام (14-08-2001) کے بعد مال خانہ کا مکمل کنٹرول محکمہ پولیس کے پاس ہے۔ سوال کا پیروار جواب درج ذیل ہے:-

(الف) ڈپٹی کمشنر کے مال خانہ میں کسی بھی قسم کی کبھی بھی توپ جمع نہ ہوئی ہے۔

(ب) غلط ہے۔ جب کوئی توپ ڈپٹی کمشنر کے تحت مال خانہ میں جمع ہی نہیں ہوئی تو گمشدگی کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا ہے۔

(ج) غلط ہے جواب پیراجات الف، ب میں آچکا ہے۔

(د) غلط ہے۔ جواب پیراجات الف، پ میں آچکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2015)

لاہور: مردہ جانوروں کی سپلائی روکنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

610: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں مردہ جانوروں اور گدھوں کے گوشت کی فروخت کرتے ہوئے اور سپلائی کرتے ہوئے کچھ افراد پکڑے گئے تھے ان کے خلاف کس کس تھانہ میں مقدمہ جات کن کن دفعات کے تحت درج ہوئے ہیں، تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور شہر میں مردہ جانوروں اور گدھوں کے گوشت کی سپلائی ضلع قصور، اوکاڑہ، شیخوپورہ اور دیگر نزدیکی اضلاع سے ہوتی ہے؟

(ج) کیا حکومت لاہور شہر کی عوام کو مردہ اور گدھوں کے گوشت سے بچانے کے لئے کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ کچھ لوگ گدھوں کی کھال اور گوشت بناتے پکڑے گئے اور ان کے خلاف تھانہ وفاقی کالونی، مسلم ٹاؤن اور شیراکوٹ میں FIRs درج کرائی گئیں۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔ بیمار اور مردہ جانوروں کے سپلائی ان اضلاع سے آتی ہیں۔

(ج) جی ہاں گورنمنٹ مردہ اور گدھوں کے گوشت سے بچانے کے لیے درج ذیل اقدامات کر رہی ہے:۔

1. PAMCO ایک سرکاری ذبح خانہ ہے جہاں سے ڈاکٹروں کے تصدیق شدہ گوشت کی سپلائی ہوتی ہے۔
2. ضلعی انتظامیہ کی ٹیم نہ صرف مردار، بیمار اور مضر صحت گوشت کے خلاف کارروائی کرتی ہے بلکہ غیر قانونی مذبحہ کئے گئے۔ غیر معیاری گوشت کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔
3. اس کی واضح مثال پچھلے چھ ماہ کی درج ذیل کارروائی معلوم کی جا سکتی ہے۔

Butcher Arrested = 734, Meat Discarded = 85953, FIR = 632
Vehicle Captured = 16, Illegal Slaughter House Sealed = 23

(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2015)

گجرات: آر ایچ سی ڈنگہ کے احاطہ میں ہونے والے تصادم سے متعلقہ تفصیلات

655: میاں طارق محمود: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2015 سے آج تک آر ایچ سی ڈنگہ گجرات کے احاطہ میں کتنے تصادم ہوئے اور یہ تصادم کن کن افراد میں ہوئے؟

(ب) ان تصادم کی ایف آئی آر تھانہ ڈنگہ میں درج ہوئی تو ان ایف آئی آر کے نمبر اور ان میں نامزد ملزمان کے نام، پتہ جات بتائیں؟

(ج) کس کس تصادم میں آتش اسلحہ کا استعمال ہوا؟

(د) ان ایف آئی آرز میں نامزد ملزمان میں سے کتنے کو پولیس نے گرفتار کیا اور کتنے ملزمان ابھی تک مفرور ہیں یا پولیس ان کو گرفتار کرنے سے گریزاں ہے؟

(ہ) کیا حکومت تمام نامزد ملزمان کو گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2015 سے آج تک RHC ڈنگہ میں ایک تصادم ہوا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مقدمہ نمبر 88 مورخہ 2015-2-27 جرم 149/148/F1/A1/A2 337/302 ت پ تھانہ ڈنگہ کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) مقدمہ نمبر 88 مورخہ 15-2-27 جرم 149/148/F1/A1/A2 337/302 ت پ تھانہ ڈنگہ برآمدگی پسٹل 30 بور۔

(د) تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ہ) مقدمہ ہذا میں کل نامزد ملزمان 22 ہیں جن میں 13 ملزمان کو گرفتار کرکے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا۔ 2 ملزمان کو بے گناہ پایا گیا۔ 1 مضروب فوت ہو چکا ہے جبکہ 6 ملزمان کی گرفتاری بقایا ہے جو سر دست روپوش ہیں جن کے خلاف وارنٹ گرفتاری واشتہارات حاصل کیے گئے ہیں جن کی گرفتاری کا تحرک جاری ہے۔ انشاء اللہ جلد از جلد ان ملزمان کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2015)

حلقہ پی پی 130 ڈسکہ سٹی میں نیا تھانہ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

692: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈی پی او سیالکوٹ اور آر پی او گوجرانوالہ نے تھانہ صدر ڈسکہ اور تھانہ بمبانوالہ کی حدود میں تبدیلی اور تھانہ سٹی ڈسکہ کی حدود میں ایک نیا تھانہ بنانے کی Proposal آئی جی آفس لاہور بھجوائی ہے ؟

(ب) ایوان کو بتایا جائے کہ اس پر عملدرآمد کیوں نہیں ہو رہا اگر حکومت عمل درآمد کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک عملدرآمد ہو گا، تفصیلات مہیا کی جائیں ؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 14 جولائی 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈی پی او سیالکوٹ کی طرف سے بذریعہ RPO گوجرانوالہ تھانہ سمبڑیال، بیگووال، موترہ اور بمبانوالہ ضلع سیالکوٹ کی تقسیم کرکے نیا تھانہ بھوپے والا ضلع سیالکوٹ بنانے کی تجویز دفتر ہذا کو موصول ہوئی۔ یہ تجویز ابھی منظوری کے عمل میں ہے۔ امید ہے کہ جلد ہی منظوری کا عمل ہو جائے گا۔

آئی جی پولیس کی رپورٹ کے مطابق دوسری تجویز تھانہ سٹی وصدر ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کو تقسیم کر کے نیا تھانہ ماڈل ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بنانے کی موصول ہوئی جس RPO گوجرانوالہ سے نئے تھانہ کی عمارت کے لئے زمین کی نشان دہی اور کرائم فیگر برائے مزید کارروائی مانگے گئے ہیں جونہی متذکرہ بالا معلومات فراہم کی جاتی ہیں تو آئندہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ب) تفصیلی جواب جزو (الف) میں فراہم کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2015)

تھانہ سیٹلائیٹ ٹاؤن جھنگ کی بلڈنگ نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

720: جناب خرم عباس سیال: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ کی اپنی کوئی بلڈنگ نہیں بلکہ وہ تھانہ کرائے کی بلڈنگ میں قائم ہے؟

(ب) اگر درست ہے تو حکومت اسی مالی سال میں مذکورہ تھانے کی بلڈنگ بنانے کے لئے تیار ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ہاں۔ تھانہ کی بلڈنگ کرائے پر ہے۔

(ب) تھانہ کی بلڈنگ کے این او سی کے لئے متعلقہ حکام کو مراسلہ جاری کیا جا چکا ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2015)

ضلع گجرات میں قتل، ڈکیتی کے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

726: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات پی پی 111 میں کل کتنے مقدمات 2014 میں قتل اور ڈکیتی کے درج ہوئے ان میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے اشتہاری ہیں، ڈکیتی کی وارداتوں میں کتنی ریکوری ہوئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گجرات میں لاء اینڈ آرڈر کی حالت تشویشناک ہے اس کے بارے میں حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، اس کی مفصل رپورٹ پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع گجرات حلقہ پی پی 111 سال 2014 میں قتل کے 25 مقدمات کا اندراج ہوا جن میں 56 ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور 23 ملزمان اشتہاری ہیں۔ ڈکیتی کے 3 مقدمات کا اندراج ہوا جن میں 2 ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور ڈکیتی میں کل -/35000 روپے ریکوری کی گئی۔

(ب) ضلع گجرات میں لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال تسلی بخش ہے۔ تاہم نیشنل ایکشن پلان کے تحت محفوظ گجرات کے لیے ذیل اقدامات کیے گئے ہیں۔

I. مشتبہ افراد کی نگرانی
II. سرچ آپریشنز
III. مشتبہ فون نمبرز کی ٹریکنگ
IV. جیل اور دوسرے ذرائع سے خفیہ معلومات کا اکٹھا کیا جانا
V. ATS سکواڈ کا قیام
VI. مشتبہ افراد کی نگرانی کے لیے CCTV کیمروں کی تنصیب
VII. فورتھ شیڈول میں درج افراد کی نگرانی
VIII. LMEs, RAPs,ATBs,RGBs etc کی نگرانی
IX. کالعدم تنظیموں کو سپورٹ کرنے والے افراد کی شناخت اور ان کی نگرانی
X. ناکہ بندی
XI. ضلع کے Entry/Exit پوائنٹس پر چیک پوسٹوں کا قیام
XII. یونین کونسل لیول پر موٹر سائیکل گشت

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2015)

راولپنڈی میں تھانہ جات سے متعلقہ تفصیلات

728: راجہ عبدالحنیف: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) راولپنڈی شہر کی حدود میں کتنے تھانہ جات کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیل بتائیں؟

(ب) یکم جنوری 2014 سے آج تک ان تھانوں میں قتل، ڈکیتی، چوری اور دیگر کس کس جرم کے مقدمات کا اندراج ہوا ہے، ان کی تفصیل تھانہ وائز بتائیں؟

(ج) کیا حکومت اس شہر میں جرائم کنٹرول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) ضلع راولپنڈی میں کل 30 تھانہ جات ہیں۔ جن میں سے 17 تھانہ جات راولپنڈی شہر میں اور 13 تھانہ جات دیہی علاقہ میں قائم ہیں۔ راولپنڈی شہر میں (1) تھانہ سول لائن، ایئرپورٹ روڈ (2) تھانہ مورگاہ، اٹک آئیل کمپنی مورگاہ (3) تھانہ ایئرپورٹ، ریلوے کوارٹر نزد شیل ڈپو (4) تھانہ سٹی، فوارہ چوک راجہ بازار (5) تھانہ گنجمنڈی، محلہ گنجمنڈی میں (6) تھانہ رتہ امرال، ڈھوک رتہ امرال (7) تھانہ پیرودہائی، بس سٹینڈ ودہائی (8) تھانہ وارث خان، محلہ وارث خانہ (9) تھانہ بنی، محلہ بنی (10) تھانہ نیوٹاؤن، سیٹلائیٹ ٹاؤن (11) تھانہ صادق آباد، محلہ صادق آباد (12) تھانہ کینٹ، صدر راولپنڈی (13) تھانہ R A بازار، نزد آر اے بازار (14) تھانہ ریس کورس، ٹینچ آخری سٹاپ (15) تھانہ ویسٹرتج، محلہ ویسٹرتج (16) تھانہ نصیر آباد، محلہ نصیر آباد مین پشاور روڈ (17) تھانہ ومن، ایئرپورٹ روڈ پر واقع ہے۔ اسی طرح راولپنڈی ضلع کے دیہی تھانہ جات (1) تھانہ صدر بیرونی، مین چکری روڈ (2) تھانہ روات، جی ٹی روڈ نزد چھنی پل (3) تھانہ چونترہ، گاؤں چونترہ (4) تھانہ مندرہ، جی ٹی روڈ مندرہ بس سٹاپ (5) تھانہ جاتلی، چکوال روڈ جاتلی (6) تھانہ گوجر خان، بس سٹاف مین جی ٹی روڈ گوجر خان (7) تھانہ کہوٹہ ڈپری روڈ کہوٹہ (8) تھانہ کلر سیداں، کچہری کلر سیداں (9) تھانہ کوٹلی ستیاں، مین بازار کوٹلی (10) تھانہ مری، لوئر مال مری (11) تھانہ ٹیکسلا، پشاور روڈ ٹیکسلا (12) تھانہ واہ کینٹ، وہ کینٹ شہر اور تھانہ واہ صدر، پشاور روڈ واہ کینٹ میں واقع ہے۔

(ب) یکم جنوری 2014 تا 30 اپریل 2015 تھانہ وائز کرائم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پولیس ضلع ہذا جرائم کو کنٹرول کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہے۔ ڈویژنل SSP، SDPOs اور SHOs تھانہ جات کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ جرائم کی روک تھام کے لئے تمام تر وسائل بروائے کار لائے جائیں۔ محافظ گشت موبائل گشت، موبائل گشت، و پکٹ ہائے کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ سنگین جرائم قتل، ڈکیتی، رابری، وغیرہ کی روک تھام کے لئے سابقہ ریکارڈ یافتگان پر نظر رکھی جائے و مجرمان اشتہاری کی گرفتاری عمل میں لائی جائے۔ حساس مقامات پر سفید پارچات میں ملازمین کی ڈیوٹی لگائی جائے۔ زیادہ سے زیادہ سرچ آپریشن کئے جائیں۔ مزید ایسے تمام اقدامات کئے جائیں جن سے جرائم کی شرح میں واضح کمی آئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2015)</u>

گوجرانوالہ: سول ڈیفنس کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

756: چودھری اشرف علی انصاری: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں سول ڈیفنس کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) گوجرانوالہ میں سول ڈیفنس کی ملکیت کون کونسی گاڑیاں، کس کس ماڈل کی ہیں اور یہ گاڑیاں کن افسران واہلکاران کے زیر استعمال ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ سول ڈیفنس گوجرانوالہ کے دفاتر میں موجود آلات دہشت گردی سمیت دیگر ناگہانی آفات سے نمٹنے کے لئے ناکافی ہیں، نیز موجودہ آلات اور درکار آلات کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) کیاحکومت موجودہ حالات کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مذکورہ دفاتر کو مزید ضروری آلات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) سول ڈیفنس آفس گوجرانوالہ کا ایک ہی دفتر ہے۔ جو اندرون احاطہ تحصیل آفس سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ میں واقع ہے۔

(ب) سول ڈیفنس آفس گوجرانوالہ کو حال ہی میں حکومت پاکستان کی طرف سے بم ڈسپوزل سکواڈ کے لیے ایک گاڑی مع ضروری سامان موصول ہوئی ہے۔ سامان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ ڈسٹرکٹ آفیسر سول ڈیفنس کے پاس سرکاری امور کے لیے ایک سوزوکی پک اپ LHN 9772 ماڈل 1984 ہے۔

(ج) سول ڈیفنس آفس گوجرانوالہ کے دفتر میں آلات دہشت گردی موجود ہیں۔ سامان ضرورت کے مطابق کافی ہے۔

(د) حکومت دہشت گردی وقدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے محکمہ سول ڈیفنس کو گاہے بگاہے محکمہ ہذا کی ضرورت کے مطابق آلات مہیا کرتی رہتی ہے مزید ڈیمانڈ کی صورت میں ضروری آلات فوری مہیا کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2015)

ضلع نارووال میں تھانہ جات سے متعلقہ تفصیلات

853: باؤ اختر علی: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال میں کتنے تھانہ جات ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں۔ تفصیل فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ تھانہ جات میں سے کتنے سرکاری عمارات میں اور کتنے پرائیویٹ عمارات میں ہیں؟

(ج) کیا پرائیویٹ عمارات کو کوئی کرایہ وغیرہ ادا کیا جارہا ہے اگر ہاں تو ہر ایک کا کتنا کتنا کرایہ ہے ؟
(د) کیا سال 10-2009ء اور 11-2010ء کے دوران کسی تھانہ کی عمارت کی مرمت وغیرہ پر کوئی رقم خرچ کی گئی اگر ہاں تو اس کی تفصیل بیان کی جائے ؟
(ہ) کیا حکومت کا مذکورہ ضلع کے کسی تھانہ کی نئی عمارت کی تعمیر کا ارادہ ہے اگر ہاں تو ان کے نام کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2015   تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں کل 14 تھانہ جات ہیں جن کی تفصیل ذیل ہے:۔

1۔ تھانہ صدر نارووال   نیو ڈسٹرکٹ کمپلیکس نارووال
2۔ تھانہ سٹی نارووال   کچہری روڈ نارووال
3۔ تھانہ احمد آباد   دھمتھل روڈ نزد سول ہسپتال قصبہ احمد آباد
4۔ تھانہ ندوکی   بڈھا ڈھولہ، علی پور روڈ گاؤں ندوکی
5۔ تھانہ بدوملہی   نزد ریلوے اسٹیشن بدوملہی
6۔ تھانہ رعیہ خاص، بدوملہی   بدوملہی روڈ گاؤں رعیہ خاص
7۔ تھانہ ظفروال جنڈیالہ روڈ نزد گرلز کالج ظفروال
8۔ تھانہ لیسر کلاں، شکر گڑھ / درمان روڈ نزد سول ہسپتال لیسر کلاں
9۔ تھانہ صدر شکر گڑھ، نزد کمٹالہ چوک شکر گڑھ
10۔ تھانہ سٹی شکر گڑھ، نزد بوائز کالج سٹی شکر گڑھ
11۔ تھانہ نور کوٹ، نور کوٹ چوک گاؤں مینکڑی
12۔ تھانہ شاہ غریب، عیسیٰ چوک / پٹیالہ روڈ گاؤں شاہ غریب
13۔ تھانہ کوٹ نیناں، بدوال موڑ / کوٹ نیناں روڈ گاؤں کوٹ نیناں
14۔ تھانہ چک امرو، شکر گڑھ / چک امرو روڈ گاؤں چک امرو

(ب) ضلع ہذا کے تمام تھانہ جات سرکاری عمارات میں ہیں۔ کوئی تھانہ بھی پرائیویٹ عمارت میں نہ ہے۔
(ج) جی نہیں۔ ضلع ہذا کا کوئی بھی تھانہ پرائیویٹ عمارت میں نہ ہے۔

(د) جی نہیں۔ سال 10-2009 اور سال 11-2010 کے دوران ضلع ہذا میں کسی بھی تھانہ کی مرمت نہ کی گئی ہے۔

(ہ) رواں مالی سال 16-2015 کے لئے ضلع ہذا کے دو تھانہ جات (تھانہ احمد آباد اور تھانہ سٹی شکر گڑھ) کی تعمیر کی حکومت نے منظوری دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2015)

پولیس نفری کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

868: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پولیس کی کتنی نفری منظور شدہ ہے، تفصیل بتائیں؟

(ب) کسی بھی ضلع کے لئے پولیس کی نفری کی تعداد کا تعین کونسی اتھارٹی کرتی ہے اور کس فارمولے کے تحت کرتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ رقبے اور آبادی کے لحاظ سے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے لئے تعین کردہ پولیس کی نفری کی تعداد ناکافی ہے؟

(د) کیا حکومت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پولیس کی نفری بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015　　　تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پولیس کی منظور شدہ نفری کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

رینک	منظوری نفری	موجودہ نفری	کمی نفری	زائد نفری
انسپکٹر	25	9	16	-
سب انسپکٹر	63	67	-	4
اسسٹنٹ سب انسپکٹر	107	105	2	-
ہیڈ کانسٹیبل	118	118	-	-
کانسٹیبل	1112	1029	83	-

(ب) ضلع میں پولیس کی نفری کی تعیناتی جناب آئی جی صاحب بحوالہ فقرہ نمبر 2.2.2.1 پولیس رولز، متعلقہ ضلع کی آبادی (شہری اور دیہاتی) اور کرائم کے حساب سے کرتے ہیں۔ بھرتی کا فارمولہ حسب ذیل ہے:-

بلحاظ آبادی	بلحاظ کرائم
450 افراد کے لیے ایک کانسٹیبل 10 کانسٹیبل کے لیے ایک ہیڈ کانسٹیبل	75 مقدمات کے لیے ایک SI، ایک ASI، ایک HC اور 12 کانسٹیبل

	5ہیڈ کانسٹیبل کے لیے ایک ASI 100 کانسٹیبل کے لیے ایک SI

(ج) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ رقبے اور آبادی کے لحاظ سے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تعینات شدہ پولیس کی نفری کی تعداد ناکافی ہے۔

(د) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بمطابق احکامات مجاریہ منجانب آئی جی پنجاب بھرتی کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ جس میں امیدواران کی جانب سے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 4 اگست تھی اور بھرتی کا باقی عمل بھی مقرر کردہ تاریخوں کے مطابق عمل میں لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اکتوبر 2015)

بہاولنگر: ٹریفک پولیس کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

884: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں ٹریفک پولیس کے ملازمین کی تعداد، ان کے عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل بتائیں؟

(ب) ضلع بہاولنگر ٹریفک پولیس کی کتنی اسامیاں عہدہ وائز خالی ہیں؟

(ج) ان ملازمین کے سال 13-2012 اور 14-2013 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(د) 13-2012 اور 14-2013 عرصہ کے دوران ضلع بہاولنگر ٹریفک پولیس کو چالانوں و دیگر ذرائع سے کتنی آمدن ہوئی، آگاہ کریں؟

(ہ) کیا حکومت ملازمین کی تعداد اور گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

Cont	HC	ASI	Sub-Inspector	Inspector	DSP
74	09	14	09	01	01

(ب)

Cont	HC	ASI	Sub-Inspector	Inspector	DSP
06	07	00	00	05	00

(ج)اخراجات(تنخواہ،پٹرول،یوٹیلٹی بلزوغیرہ)سال13-2012 = 3,590,7,671/-(تین کروڑانسٹھ لاکھ سات ہزارچھ سواکہتر روپے)

اخراجات(تنخواہ،پٹرول،یوٹیلٹی بلزوغیرہ)14-2013 3,43,83,935روپے تین کروڑتینتالیس لاکھ تراسی ہزارنو سوپنتیس روپے۔

(د)آمدن(چالان+لائسنس ریونیو)

سال13-2012 = 1,45,35,610(ایک کروڑپینتالیس لاکھ پینتیس ہزارچھ سودس روپے)

سال14-2013 = 1,99,28,530(ایک کروڑننانوے لاکھ اٹھائیس ہزارپانچ سوتیس روپے)

(ہ)ٹریفک پولیس پنجاب کیRe-organizationکے سلسلہ میں تجویززیرغورہے۔

(تاریخ وصولی جواب21اگست2015)

ریسکیو1122:ملازمین کے سروس سٹرکچر کی تفصیل

887:ڈاکٹر سید وسیم اختر:کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ریسکیو1122میں ملازمین کاسروس سٹرکچراورترقی کاطریق کارکیاہے؟

(ب)سال14۔2013میں کن کن ملازمین کوقوانین میں نرمی کرکے پروموشن دی گئی،ان کی تفصیلات سے ایوان کوآگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصول12مئی2015 تاریخ ترسیل30جون2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) ریسکیو1122کے ملازمین کاسروس سٹرکچراورترقی کے قوانین زیرتکمیل ہیں جس پرہیومن ریسورس مینجمنٹ کمیٹی کام کررہی ہے۔

(ب)چونکہ ملازمین کاسروس سٹرکچراورترقی کے قوانین زیرتکمیل ہیں۔لہذاسال14-2013میں ریسکیو1122کے کسی بھی ملازم کوقوانین میں نرمی کرکے پروموشن نہ دی گئی ہے۔جبکہ ریکروٹمنٹ پراسس کے ذریعے608لوگ ریسکیو1122 میں بھرتی کئے گئے ہیں جن میں پہلے سے کام کرنے والے ریسکیورزکوبھی ہائرسکیلزپربھرتی کیاگیاہے۔

(تاریخ وصولی جواب31جولائی2015)

سانگلہ ہل اورصفدرآبادمیں کرائسزسنٹرسے متعلقہ تفصیلات

914:جناب طارق محمودباجوہ:کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیاتحصیل سانگلہ ہل اورتحصیل صفدرآبادمیں کرائسزسنٹرہےاگرہےتواس میں کتنے ملازم کام کررہے ہیں؟

(ب)اگر یہ سنٹر دونوں تحصیلوں میں نہیں ہے کیا حکومت یہاں کرائسز سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 24 جون 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تحصیل صفدر آباد اور تحصیل سانگلہ ہل میں کوئی کرائسز سنٹر نہیں ہے۔

(ب)DCO شیخوپورہ

مالی سال 16-2015 میں کرائسز سنٹر تعمیر کرنے کی سکیم شامل نہ ہے جو کہ آئندہ مالی سال میں ہائر اتھارٹی کو اس کی تجویز بھجوائی جائے گی۔

DCO ننکانہ صاحب

اس سلسلہ میں ضلعی حکومت ننکانہ صاحب نے ضلع اور تحصیل ہائے کی سطح پر کرائسز مینجمنٹ کمیٹیوں کی تشکیل کا باضابطہ طور پر نوٹیفیکیشن کر دیا ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2015)

ضلع لاہور میں منشیات کے ٹھکانوں سے متعلقہ تفصیلات

930: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں منشیات کے کتنے ٹھکانوں کا شمار کیا جا چکا ہے؟

(ب) کیا حکومت نے منشیات کی روک تھام کے لیے کسی مہم کا آغاز کیا ہے؟

(ج) کونسی منشیات کا استعمال زیادہ کیا جارہا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈویژنل مہتمم پولیس سٹی، کینٹ، سول لائن، ماڈل ٹاؤن، اقبال ٹاؤن اور صدر ڈویژن لاہور ضلع لاہور میں منشیات کا کوئی سردست ٹھکانا نہ ہے۔

(ب) بروئے رپورٹس جملہ ڈویژنل صاحبان پولیس لاہور منشیات کی روک تھام کے لیے وقتاً فوقتاً مہم کا آغاز کیا جارہا ہے۔

سال 2015 کے دوران 3064 مقدمات درج کیے گئے ہیں جن میں ہیروئن 238 کلو 871 گرام، چرس 961 کلو 481

گرام،افیون16 کلو593 گرام شراب کی22656 بوتلیں اور2 کلو گرام بھنگ برآمد کی گئی۔مزید کڑی نگرانی جاری ہے۔اگر کوئی ایسا کرتا ہوا پایا گیا تو حسب ضابطہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ج) بروئے رپورٹس جملہ ڈویژنل صاحبان پولیس لاہور چرس اور شراب کے زیادہ مقدمات درج ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب31 جولائی2015)

محکمہ پولیس میں پی پی ایس سی کے ذریعے بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

952:جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جون2013 سے30 اپریل2015 تک P.P.S.C کے ذریعہ کتنے انسپکٹر، سب انسپکٹر، A.S.I اور D.S.P پنجاب پولیس میں بھرتی ہوئے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) پنجاب پولیس میں متذکرہ عرصہ میں کتنے D.S.P انسپکٹر، سب انسپکٹر اور A.S.I بغیر P.P.S.C کے بھرتی ہوئے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیا حکومت پنجاب پولیس میں ہر عہدہ و گریڈ میں بھرتی P.P.S.C کے تحت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ میرٹ پر اور بغیر سفارش بھرتی ہو سکے، اگر نہیں تو وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی11 جون2015 تاریخ ترسیل30 جون2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) PPSC کے ذریعہ بھرتی ہونے والے آفیسران کی تعداد درج ذیل ہے:۔

عہدہ	سال	تعداد
انسپکٹر لیگل	2014	21
انسپکٹر لیگل	2015	42
سب انسپکٹر	2014	425
سب انسپکٹر	2015	315
اے ایس آئی	2013 & 2014	NIL
اے ایس آئی	2015	(Under Process) 376

نوٹ:۔ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) کوئی نہیں۔

(ج) پنجاب پولیس میں انسپکٹر لیگل، سب انسپکٹر اور اے ایس آئی کی بھرتی بذریعہ پبلک سروس کمیشن کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پرائیویٹ سکیورٹی ایجنسیوں سے متعلقہ تفصیلات

1003: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنی پرائیویٹ سکیورٹی ایجنسیاں کام کر رہی ہیں، ان میں سے کتنی رجسٹرڈ اور کتنی غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ سکیورٹی ایجنسیوں کے سکیورٹی گارڈز کی ٹریننگ کے لئے ضلع لیول پر ٹریننگ سکول رجسٹرڈ کئے گئے ہیں؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سیکورٹی ایجنسیوں کے گارڈز کی ٹریننگ کے لئے کونسا ٹریننگ سکول رجسٹرڈ کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوئی رجسٹرڈ نہ ہے۔ البتہ مختلف سیکورٹی کمپنیز کے گارڈز جن کا (Base Station) لاہور یا کوئی اور شہر ہے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) District Police Line کو ہر ضلع میں پرائیویٹ سکیورٹی ایجنسیوں کے سکیورٹی گارڈز کی ٹریننگ کے لئے نامزد کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹریفک پولیس کے اہلکاران سے متعلقہ تفصیلات

1004: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ٹریفک اہلکار تعینات ہیں اور کل کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں؟

(ب) سال 2010 میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹریفک پولیس کے کتنے اہلکار تعینات تھے اور کل کتنی منظور شدہ اسامیاں تھیں؟

(ج) سال 15-2014 میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹریفک کی خلاف ورزی پر کتنے چالان اور کل کتنا جرمانہ کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)اس وقت سال 2015 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نفری کی تعیناتی و منظوری ذیل ہے:۔

تفصیل نفری	FC	HC	ASI	SI	TI	DSP
موجودہ نفری 2015	77	13	15	13	05	01
منظوری نفری 2015	60	12	08	05	04	01

(ب)اس وقت سال 2010 میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نفری کی تعیناتی و منظوری ذیل ہے:۔

تفصیل نفری	FC	HC	ASI	SI	TI	DSP
موجودہ نفری 2015	77	13	15	13	05	01
منظوری نفری 2015	60	12	08	05	04	01

(ج)سال 15-2014 میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹریفک کی خلاف ورزیوں پر کل چالان و جرمانہ ذیل ہے:۔

سال	کل چالان	کل جرمانہ
سال 2014	85320	30624050
سال 2015 (یکم جنوری تا 20 جولائی)	60456	20894750

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2015)

ماڈل تھانہ کے نقشہ سے متعلقہ تفصیلات

1015: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایک ماڈل تھانے کا نقشہ کیا ہوتا ہے، کون کونسی سہولیات پولیس اہلکاران کے لیے اور کون کونسی عوام کے لئے مہیا ہوتی ہیں؟

(ب) عملی ڈیوٹی کرتے ہوئے ڈیوٹی کے اوقات طے کرنے میں کیا رکاوٹیں ہیں تاکہ اہلکار وافسران دلجمعی کے ساتھ ڈیوٹی ادا کر سکیں اور اگر ایک دن میں 8 گھنٹے سے زیادہ ڈیوٹی کی جارہی ہو تو کیا اوور ٹائم دیئے جانے کا کوئی نظام ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)ماڈل پولیس اسٹیشن کا نقشہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) I۔ماڈل پولیس اسٹیشن میں ملازمان کے لیے میس کا بہترین انتظام موجود ہے۔

II۔ملازمان کا ذہنی تناؤ کم کرنے کے لیے ریکریشن ہال بھی بنایا گیا ہے، جس میں ان ڈور گیمز کا انتظام بھی ہے۔

III۔ ملازمان کے لیے ماڈل پولیس اسٹیشن میں مذہبی رجحانات کے لیے مسجد بھی بنائی گئی ہے۔

IV۔ جدید سہولیات سے آراستہ انٹروگیشن روم بھی ان تھانوں میں بنائے گئے ہیں۔

V۔ ملازمان کی رہائش کے لیے بہترین بیرکس بھی بنائی گئی ہیں۔ ان میں ہر ملازم کے لیے علیحدہ علیحدہ الماریاں بھی ہیں۔

VI۔ تمام ماڈل پولیس اسٹیشن Fiber optic کے ذریعے District Police Office اور Central Police Offices لاہور سے Connected ہیں۔

(ب) ماڈل پولیس اسٹیشن میں ایک گائیڈ کانسٹیبل گیٹ کے ساتھ ہی موجود ہوتا ہے۔ جو سائیلان کی رہنمائی و سہولت کے لیے ہمہ وقت موجود رہتا ہے۔

II۔ ماڈل پولیس اسٹیشن میں ایک رپورٹنگ روم بھی بنایا گیا ہے۔ جس میں گریجوایٹ ASI ہمہ وقت سائیلان کی Complaints کے اندراج کے لیے موجود رہتا ہے۔

III۔ عورتوں و بچوں کے خلاف Complaints کے اندراج کے لیے ہمہ وقت ایک گریجوایٹ لیڈی ASI بھی تعینات کی گئی ہے۔

IV۔ سائلان کے بیٹھنے کے لیے سٹیل کے صوفہ بھی دیئے گئے ہیں۔

V۔ سرکاری خزانہ سے ہر ماہ مبلغ -/60000 روپے، سائیلان کی ریفریشمنٹ و تھانہ کی بلڈنگ کی تزئین و آرائش کے لیے دیئے جاتے ہیں۔

(ج) I۔ عملی ڈیوٹی میں کوئی روکاٹ نہیں اور ڈیوٹی صرف 08 گھنٹے ہی لی جاتی ہے۔

II۔ گریجوایٹ SHO ان تھانوں میں تعینات کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2015)

پولیس ٹریننگ کے لئے مربوط نظام تشکیل دینے سے متعلقہ تفصیلات

1016: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پولیس کی ٹریننگ کے ہر سطح کے اداروں میں اخلاقی تربیت، حرام و حلال کی تمیز اور دنیا و آخرت میں اس کے فائدہ و نقصانات سے آگہی کا ایک نظام بنایا گیا ہے؟

(ب) جس طرح فوج میں Motivation کے لیے ایک پورا نظام موجود ہے کیا دوران سروس Motivation کے لیے

کہ پولیس افسران و اہلکار عوام کے ساتھ اخلاق سے پیش آئیں، انصاف کریں، رشوت سے بچیں اور بچائیں، نماز با جماعت کا

اہتمام کریں، کیا کوئی نظام موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)اس ضمن میں پولیس ٹریننگ سکولوں میں ریکروٹ، لوئر سکول کورس، انٹر میڈیٹ کلاس کورس اور تمام پر موشنل کورسز میں اسلامیات کا مضمون پڑھایا جاتا ہے۔ جس میں اخلاقی تربیت اور حلال و حرام کی تمیز اور دنیا و آخرت کے بارے میں تمام پولیس ملازمان اور افسران کو بتایا جاتا ہے اور مزید اس پر سختی سے عمل درآمد کرنے کا حکم بھی دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ نبی کریم کی سیرت کے بارے میں بھی پڑھایا جاتا ہے اور تمام پولیس ملازمان وافسران کو ہدایت کی جاتی ہے کہ نبی کریم کی تعلیمات پر ہمیں عمل کرنا چاہیے۔

(ب) اس ضمن میں پولیس رولز Chapter No. 14 اور فقرا نمبر 4 اور پولیس آرڈر 2002 آرٹیکل نمبر 3 پولیس کا عوام کے ساتھ طرز عمل اور ذمہ داریاں مضمون پڑھایا جاتا ہے۔ جس میں پولیس ملازمان اور افسران کو عوام کے ساتھ اخلاق سے پیش آنے کے بارے میں ہدایت کی جاتی ہے۔PPC دفعہ 165-161 میں رشوت سے بچنے کے بارے میں پڑھایا جاتا ہے۔اس ضمن میں خاص Modules تیار کیے گئے ہیں جو ٹریننگ اداروں میں باقاعدگی سے پڑھائے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ پولیس لائنز میں کانسٹیبل سے لے کر ڈی ایس پی تک کے افسران کو تھانہ کلچر کی بہتری اور تبدیلی پر مستقبل بینادوں پر کورس چلائے جاتے ہیں۔مزید پولیس افسران و ملازمان کو ذہنی دباؤ اور غصہ پر قابو پانے کے لیے ٹریننگ ماڈیول تیار کیے گئے ہیں۔مزید نماز کے بارے میں بھی ہدایت کی جاتی ہے تاکہ دنیا کے ساتھ ساتھ انسان کی آخرت بھی سنور جائے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2015)</u>

<u>ضلع ساہیوال کی حدود میں تھانہ جات وچوکیوں سے متعلقہ تفصیلات</u>

<u>1023</u>: **<u>جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ</u>**: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل و ضلع ساہیوال کی حدود میں کون کونسے تھانہ جات اور چوکیاں قائم ہیں، ان کے نام بیان فرمائیں؟

(ب)ان تھانہ جات اور چوکیوں میں کون کونسی اپنی عمارات میں اور کون کون سی کرایہ کی عمارت میں کب سے کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان تھانہ جات اور چوکیوں کے پاس سرکاری گاڑیوں کی تفصیل بتائیں؟

(د) ساہیوال ضلع میں تعینات اے ایس آئی، ایس آئی وانسپکٹر کی تعداد سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) **کل تھانہ جات۔16**

1۔ تھانہ سٹی ساہیوال 2۔غلہ منڈی،3۔ سول لائن،4۔ فتح شیر،5۔ فرید ٹاؤن،6۔یوسف والا،7۔نور شاہ،8۔بہادر شاہ،9۔ ہڑپہ،10۔ڈیرہ رحیم،11۔ کمیر،12۔ سٹی چیچہ وطنی،13۔صدر چیچہ وطنی،14۔غازی آباد،15کسووال،16۔شاہ کوٹ

کل چوکیاں 06

1۔چوکی بائی پاس،2۔چوکی کوٹ خادم علی شاہ،3۔چوکی شریں والا،4۔چوکی گیمبر،5۔چوکی محمد پور،6۔چوکی ہڑپہ اسٹیشن

(ب)لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)

نام تھانہ جات	تعداد وہیکلز	نام تھانہ جات	تعداد وہیکلز
1۔ تھانہ سٹی ساہیوال	02	2۔غلہ منڈی	02
3۔سول لائن	01	4۔فتح شیر	02
5۔فرید ٹاؤن	02	6۔یوسف والا	02
7۔نور شاہ	02	8۔بہادر شاہ	01
9۔ہڑپہ	02	10۔ڈیرہ رحیم	02
11۔ کمیر	02	12۔ سٹی چیچہ وطنی	02
13۔ صدر چیچہ وطنی	02	14۔غازی آباد	02
15۔کسووال	03	16۔شاہ کوٹ	02

(ضلع ساہیوال میں کل چوکیاں 06 ہیں اور ہر ایک چوکی کے پاس ایک ایک گاڑی موجود ہے)

(د) انسپکٹر 27

سب انسکٹر 96

اسسٹنٹ سب انسپکٹر 184

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2015)

ساہیوال: ضلع بھر میں مختلف نوعیت کے جرائم سے متعلقہ تفصیلات

1024: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)جنوری 2013 سے آج تک ضلع ساہیوال میں قتل، اقدام قتل اور ڈکیتی کے جو مقدمات درج ہوئے، ان کی تفصیل تھانہ وائز بتائیں؟

(ب)ان مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے، کتنے مفرور ہیں، کتنے مقدمات کا چالان مکمل کر کے عدالتوں میں پیش کیا گیا اور کتنے مقدمات کا چالان مکمل نہ ہوئے۔ تفصیلات بتائیں؟

(ج) کتنے ملزمان ان مقدمات جات میں اشتہاری ہیں ان اشتہاری ملزمان کے نام وپتہ جات اور ان کو گرفتار کرنے کے لئے محکمہ پولیس کیا اقدامات کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015   تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف،ب،ج)   مطلوبہ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2015)

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 11 مئی 2016   سیکرٹری